

من رقصم



ارفع أعوان

<https://primeurdunovels.com/>

”مختصر قسم“

رائٹر: ارفع اعوان

قارئین!

اسلام و علیکم!

"زندگی میں ہم جب بھی کسی کو زندگی کا حصہ بناتے ہیں تو ہم اس پر یقین کرتے ہیں، اس پر مان رکھتے ہوئے،" یقین "محبت میں بھی ایک دوسرے پر یقین ہوتا ہے تب ہی سب چلتا ہے آج کل ہم آنکھ بند کر کے سب پر یقین کرتے ہیں، لیکن اس خراب جہاں میں کوئی یقین اور بھروسے کے لائق نہیں ہے۔۔۔۔"

"تو جب بھی آپ یقین کریں تو سوچ سمجھ کے کریں، ہو سکتا ہے آپ کے ارد گرد کے لوگ یقین اور بھروسے کے لائق نا ہوں.....!"

"امی مجھے اچھے سا ڈریس دلا دیجئے پلیز میری دوست کی سالگرہ ہے مجھے وہاں جانا ہے"

"اچھا بیٹا۔۔۔۔۔ یہ لو کچھ رقم اور اپنے لیے اچھا سا جوڑا لے آؤ"

"تھینک یو امی آپ بہت اچھی ہیں"

"ہاں ہاں سہی ہے مصالے نا لگائو مجھے جائو"

"امی وہ مجھے بھی ایک سوٹ دلا دیں میرے پاس صرف تین چار جوڑے ہی ہیں"

"اے لڑکی۔۔۔۔۔ میں تمہارے باپ کی فیکٹری نہیں چلاتی کپڑوں کی۔۔۔۔۔ شکر کرو یہ تین

چار بھی ہیں ورنہ ایک ہی پہن کر گھومتی تو تمہارے خرچے میں نہیں اٹھا سکتی سمجھی میٹرک

پاس کر اور کوئی کام وام کر اور خود کا خرچہ چلا"

"لیکن امی آپ آمنہ کا اتنا خیال رکھتی ہیں میرے ساتھ ایسا کیوں کرتی ہیں"

Whatsapp : 03335586927

"جا جا کر برتن دھو دماغ نا کھا آمنہ آ رہی ہو گی بھو کی اس کے لئے کھانا بھی لگا دینا"

"شہرام"

"ہممم"

"وہ ہمیں پاکستان جانا ہو گا"

"کیوں شہریار"

"وہ جو پاشا ہے نا اس نے ہمارے گودام پر حملہ کرنے کی کوشش کی ہے اور ہمارے ادھے

آدمیوں کو مار دیا اس نے"

"کیا۔۔۔ کیا بکو اس کر رہا ہے تو"

"ہاں شہرام میں سچ بول رہا ہوں"

"ابہہ اس کو میں نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔۔ تم ایک کام کرو پیکنگ کرو ہم آج رات ہی پیرس

سے نکلیں گے"

"اوکے"

یار مومنہ تو کیوں ان جنگلی بلیوں کے ساتھ رہ رہی ہے وہ تم پر ہر طرح کے ظلم کرتی ہیں سوتیلی ہی سہی لیکن تو ان کی بیٹی تو ہے نا"

"کوئی بات نہیں وہ میرے پاپا کی آخری نشانیاں ہیں میں یہ ظلم بھی سہہ لوں گی عادت سی ہو گئی ہے اب"

"تو بھی نا بہت پاگل ہے تو چھوڑ دے اس گھر کو اور میرے ساتھ آ جا میرے گھر ویسے بھی میں یہاں اکیلی ہی ہوتی ہوں"

"نہیں یار میمونہ میں نے کہا نا میں سب سہہ سکتی ہوں اب یہ نصیب میں لکھا ہے تو اس کو مان ہی لیتی ہوں نا" یار انکو تمہارے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں ہے دیکھ لینا وہ تمہارا سکول انا بھی بند کروا دے گی"

خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- aatish2kx@gmail.com

Facebook ID :- www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

"چھوڑو نا ان باتوں کو کلاس ہونے والی ہے چلو"

"اچھا یار چل"

"شہرام ہم یہاں تو آ گئے ہیں لیکن پاشا کو پتا چلا تو وہ کوئی کثر نہیں چھوڑے گا ہمارے اوپر حملہ کروانے کی"

"تو ڈر مت یہاں آنے سے پہلے میں نے سب انتظامات کروا دیئے تھے"

"اچھا منشن چلیں یا گھر جائے گا"

"میں گھر جاؤں گس بہت تھک گیا ہوں آرام کرو گا کیا پتہ کب ہی وہ پاشا کے آدمی ٹپک پڑھیں"

"ہاں یہ تو ہے۔۔۔۔۔ چل کوئی ضرورت ہوئی تو بتانا میں آ جاؤں گا تیرے پاس"

"ہمممم ضرورت تمہاری ہمیشہ ہی ہوتی ہے"

"پتا ہے میں صرف تیری ضرورت ہی کوں اور کچھ نہیں"

"مزاق کر رہا تھا تو تو دوست کے اپنا"

"ہاں ہاں جانتا ہوں۔۔۔ اللہ حافظ کل ملاقات ہو گی"

"اوکے"

"اے لڑکی ادھر آ ذرا"

"جی امی"

"منخوس لڑکی یہ دیکھیں ہیں تو نے۔۔۔ یہ تیرا باپ نے دو نے ہیں قبر سے آ کر"

"سوری امی وہ مجھے سکول لیٹ ہو رہا تھا۔۔۔ میں یہ برتن ابھی دھو دیتی ہوں"

"آمنہ ادھر آ ذرا"

"جی امی جان"

"جا جا کر ایک اچھی سا ڈنڈا لے کر آ"

"کیوں؟"

"تیرا سر پھوڑنا ہے"

"ک-ک-کیا"

"دکھ نہیں رہا اس نے رات کے برتن نہیں دھوئے اس کو آج بتاتی ہوں میں لاتوں کے
بھوت باتوں سے نہیں مانتے جاؤنڈا لے کر آ"

"آپ کا حکم سر آنکھوں پر اٹھائی جان"

"امی پلیز ایسا مت کریں نیں د-د-دھو دوں گی ن-ن-نا"

"چپ ایک دم چپ خبردار جو مجھے امی کہا تو ابھی بتاتی ہوں"

"یہ لیں امی جان"

"اہہہہ امی پلیز ایسا نا کریں پلیز"

"چپ کر منحوس لڑکی"

"ہاں میری جان کیوں نہیں ماروں گی نہیں تو یہ بات کیسے مانے گی"

"ہاں ناں"

"صارم سنو"

"جی پاشا"

"مجھے اس شہرام کی موت چاہیے موت"

"جی حضور کیوں نہیں آپ حکم کریں"

"بے وقوف میں تمہیں اتنے حکم دے چکا ہوں تم نے کبھی کچھ کیا بھی ہے"

"سوری باس وہ میں...."

"بس بس رہنے دو یہ بتاؤ وہ ابھی کہاں پر ہے"

"باس وہ کل ہی پاکستان آیا ہے"

"کیا۔۔۔ کب؟"

"باس کل آیا تھا اس کو سب پتا چل چکا ہے"

"واہ بھی تمہارے اس منحوس منہ سے آج اچھی بات سنی میں نے مجھے پتا تھا وہ یہاں ضرور آئے گا"

"کیا مطلب باس اپ کو اس کے آنے سے ڈر نہیں لگا۔۔۔ میرا مطلب آپ ایسا کیوں کہ رہے ہیں وہ کچھ بھی کر سکتا ہے"

"شہرام قاضی اور اس کے اس چیپ سے دوست شہریار نے یہاں آ کر اپنی موت کو خود دعوت دی ہے"

"کیا مطلب باس"

"میں نے یہ خبر اس تک پہنچائی ہے کہ میں نے اس کے منشن پر حملہ کر دیا۔ ہے لیکن ایسا کچھ نہیں کیا میں نے بلکہ میرا مقصد اس کو پاکستان بلوا کر اس کی جان لینا تھا اور یہی مقصد رہے گا بھی ہمیشہ جب تک وہ زندہ ہے میں چین سے نہیں بیٹھوں گا اس نے مرے بھائی کو مارا ہے اور خون کا بدلہ خون سے ہی ہو گا"

"واہ باس۔۔۔ ویسے شہرام کو مارنا آپ کے بس کی بات نہیں ہے وہ آپ کو مار دیگا لیکن خود نہیں مرے گا۔۔۔ میرا مطلب۔۔۔۔۔"

"دفہ ہو جائو یہاں سے بہت زبان نہیں چلنے لگی تمہاری اپنے کام پر دیہان دو"

"س۔س۔ سوری باس"

شہریار تم تھوڑے دن یہی رہو ہم مل کر کام کریں گے ویسے بھی تم نے اپنے گھر کام کم اور فلمیں دیکھنا زیادہ ہوتا ہے"

"ہاں ٹھیک ہے ضرور"

"ویسے پاشا کو اب تک تو پتا چل ہی چکا ہو گا میں پاکستان میں ہوں"

"ہاں اس جنگلی کو سب پتا لگ جاتا ہے اس کے چچے ہیں نا اس کے لئے وہی کافی ہیں وہ اپنے چچوں کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا"

"سسسسسسسس"

"کیا سوچنے لگ گیا ہے اب تو"

"ارے میں یہ سوچ رہا ہوں پاشا تو اپنے آدمیوں کے بغیر کبھی کچھ نہیں کر سکتا اور وہ تو مافیا بھی نہیں ہے"

"ہاں تو اس میں ایسی ویسی کیا بات ہے؟"

"میں سوچ رہا ہوں کیوں نا اس کے آدمیوں کو میں اپنی طرف کر لوں"

"ہاں لیکن یہ آسان نہیں ہے تو کیسے کرے گا یہ"

"تو دیکھتا جا میں کیا کرتا کوں"

"اچھا کھانا کھا لیں بھوک لگ رہی ہے"

"ہممم چل"

"مومنہ یہ تجھے کیا ہوا تیری منہ پر نشان کیوں ہیں"

"کچھ بھی تو ن۔ن۔نہیں تو چل نا باہر چلتے ہیں"

"نہیں پہلے تو بتا یہ کیا ہوا تجھے"

"میمونہ یار"

"بتا بتا شاباش"

"وہ کل۔۔۔۔ وہ کل امی نے مجھے نارابہت"

"کیوں"

"وہ میں نے برتن نہیں دھوئے اس وجہ سے"

"کیا یہ کیا دکھا تجھے درد تو نہیں ہو رہا چل ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں"

"نہیں یار بس تھوڑا سا درد ہر رہا ہے میں ٹھیک ہوں"

"یار اتنی سی بست ہر کوئی کیوں مارتا ہے بھلا"

چھوڑو کوئی بات نہیں"

"تم ہر وقت یہی کہہ کر میرا منہ بند کروا دیتی ہو۔۔۔ چھوڑو گی تو وہ ایسے ہی ظلم کرتی رہیں گی میری امی ایسی ہوتی تو میں انہیں مار ہی دیتی لیکن وہ تو اس دنیا میں بھی نہیں ہیں"

"ارے یار تم ایسے مت بولو چھوڑونا ان باتوں کو"

"اچھا یہ بتاؤ کھانا کھایا"

"نہیں میں نے کل دن سے کچھ نہیں کھایا"

"دل کرتا تمہیں اتنا ماروں نا میں چکو کھانا کھانے چلتے ہیں اٹھو"

"شہرام میں سوچ رہا تھا ہم گھومنے چلتے ہیں دو دن ہو گئے ہیں پاشا کی طرف سے شانتی ہے"

"ہممم لیکن مصیبت پوچھ کے نہیں آتی"

"یار تیری یہ بورنگ سی باتیں۔۔۔۔۔ چھوڑ نا چل چلتے ہیں"

"نہیں میں نہیں جا سکتا"

"کیوں ٹانگیں ٹوٹی ہوئی ہیں تیری"

"ہاں دیکھ نا ٹوٹی ہوئی ہیں۔۔۔۔"

"یار چل نا پلیز"

"نہیں میں نہیں جاؤں گا کل چلیں گے"

"پکا"

"ہاں پکا"

"اوکے ڈن"

"امی میں باہر جا رہی ہوں جلد واپس آ جاؤں گی"

"اچھا بیٹا دیہان سے جانا"

"اوکے امی جان"

"ہمممم"

"ارے تو کیا دیکھ رہی ہے اسے سہی کر کے دبا میرے پائوں"

"جی امی"

"ویسے میری بڑی بیٹی جو ہے نا وہ بہت خوبصورت اور رحم دل ہے اسے تو شہزادہ ملے گا
شہزادہ۔۔۔ اور تجھے ایک جاہل بلکل تیرے جیسا منحوس"

"امی مجھے کوئی نہیں ملے گا میں شادی نہیں کروں گی"

"اچھا تو میں تجھے اپنے سر پر بٹھا کر رکھوں گی نا مہارانی ہے نا تو بک بک کرنا تیری عادت
ہے"

"امی پلیز میرے بال چھوڑیں درد ہو رہا ہے۔۔۔ اہہہہ"

"تو اسی لائق ہے"

"سوری امی"

"تیری سوری کا اچار ڈالوں میں چل دبا سہی کر کے اور میرے سامنے یہ مگر مجھ والے آنسو
نا بہایا کر منحوس کہیں کی"

"امی کھانا دے دیں پلیز بھوک لگی ہے"
"اچھا بیٹا میں ابھی لگواتی ہوں"
"ارے او منحوس لڑکی ادھر آ میری بیٹی کو بھوک لگی ہے کھانا لا اس کے لیے"
"جی امی ابھی لائی"
"کیسا رہا آج کا دن بیٹا"
"بہت اچھا تھا بہت انجوائے کیا میں نے اپنے دوستوں کے ساتھ"

"اچھا"

"یہ لیں"

"آمنہ آپ آج آپ لیٹ آئی ہیں"

"تجھے اس سے مطلب جا جا کر اپنا کام کر"

"دیکھا امی کیسے مجھ سے سوال کر رہی ہے یہ"

"میں تو بس ویسے ہی پوچھ رہی تھی"

"رک تجھے بتاتی ہوں تیری بہت زبان چلتی ہے نا"

"سوری امی میں بس ویسے پوچھ رہی تھی کہی ان کو کچھ ہو تو نہیں گیا ان کی فکر تھی"

"ادھر رک بتاتی ہوں"

"امی پلیز پلیز میں تو بس ویسے۔۔۔۔۔ اہہہہہ"

"کیا ویسے بول کیا بہت پٹر پٹر کرتی ہے تو"

"امی بہت جلن ہو رہی ہے اہہہہ پلیز مت کریں میں مر جائوں گی"

"مر جا منحوس مر جا کہیں۔۔۔۔۔"

امی جان یہ چچا اچھے سے نہیں جلی دیں میں اسے اور گرم کر کے لاتی ہوں تب آپ اس کی بازو پر رکھنا"

"ہاں جلدی کرو"

"یہ لیں"

"پلیز امی آپلی پلیز امی کو کہیں نا کریں مجھے جلن ہو رہی ہے"

"امی آپ نے سنا مومنہ کہہ رہی ہے مجھے اور گرم کر کے لگائیں مزہ آ رہا ہے"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔ تم بھی نا بیٹا"

"اہہہہہہ۔۔۔۔۔ مومنہ کی چہہیں پورے گھر میں گھونج رہی تھی!"

"امی بس کر دیں یہ سچ میں مرنے لگی ہے"

"نہیں مرتی یہ دفہ ہو جائو کمرے میں"

مومنہ روتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی...!

مومنہ کی والدہ سلمہ بیگم جو مومنہ کے بچپن میں ہی اس دنیا سے چلی گئی تھی۔۔۔۔ اور مومنہ کے بابا اختر شاہ نے دوسری شادی کر لی تھی سائرہ بیگم سے جو آمنہ کی والدہ تھی۔۔۔۔۔ سائرہ بیگم مومنہ پر ہر طرح کے ظلم کرتی تھی اور اپنی پہلے شوہر کی پہلی بیٹی کو سینے سے لگائے رہتی تھی اور مومنہ بے چاری یہ ظلم سہتی رہتی تھی۔

"شہرام ناشتہ کر لے"

"ہممم آتا ہوں"

"آ جانا اب چھوڑ دے اس کام کو"

"اففف یہ لے آ گیا"

"دیکھ آج تو نے کہا تھا باہر چلیں گے تو تو چلے گا نا"

"ہاں چلوں گا"

"جلدی ناشتہ کر پھر چلتے ہیں"

"تو نہیں کرے گا ناشتہ"

"ارے میں نے تو کر لیا تھا صبح ہی تو دیر دے اٹھا ہے"

"اچھا کیا ٹائم ہے"

"ایک بج رہا ہے"

"ک۔ک۔ کیا میں آج۔۔۔۔۔ تو نے مجھے جلدی نہیں اٹھایا"

"نہیں یار تو تھکا سا لگ رہا تھا اس لیے نہیں اٹھایا"

"اچھا چل چلیں"

"اوکے میں گاڑی کی چابی لے کر آتا ہوں"

"ہمممم"

"مومنہ میں سوچ رہی ہوں باہر چلتے ہیں گھومنے"

"نہیں میں نہیں جاسکتی امی نہیں جانے دیں گی کبھی بھی"

"ارے آج ہم سکول نہیں جائیں گے باہر چلیں گے مجھے پتا ہے تیری اُمما تجھے نہیں جانے دے گی"

"لیکن وہ کیسے۔۔۔ دیکھ مجھے امی نے بہت مارنا ہے"

"کچھ نہیں ہوتا تو یونیفارم پہن کر آ سکول لیکن ہم سکول کے پاس سے ہی چھپ کے نکل جائیں گے"

"یار امی کو پتا لگا تو وہ۔۔۔۔۔"

"چپ کر نہیں پتا لگے گا جلدی پہنچ آ سکول"

"ہممم اوکے"

"شہریار کیوں جا رہے ہیں ہم گھومنے"

"کچھ خاص وجہ نہیں ہے ویسے"

"تو پھر؟؟؟"

"یہ پارک ہے؟؟"

"ہممم وہ دیکھ سامنے عہ بیچ پر بیٹھی ہے چل چلیں"

"ہممممم"

"ہیلو"

"اووو ہیلو آپ آگئے"

"یاں میں آگیا"

"یہاں نیچے بیٹھتے ہیں مزہ آئے گا"

"ہاں ضرور۔۔۔ شہرام بیٹھ جا منہ نا بنا"

"میمونہ یہ ہے میرا بیست فرینڈ شہرام"

"اسلام وعلیکم بھائی کیسے ہیں آپ"

"واعلیکم السلام جی ٹھیک"

"شہریار یہ ہے میری بیسٹ فرینڈ مومنہ اختر شاہ"

"اچھا کیسی ہو آپ"

"جہ بھائی میں ٹھیک یوں"

"شہریار تو کہہ رہا تھا گر لفرینڈز ہیں لیکن یہ تجھے بھائی کیوں بول رہی ہے۔۔۔۔۔ شہرام اس

کے کان میں بولا۔"

"ارے نہیں نہیں وہ میں نے غلطی سے گر لفرینڈز بول دیا مومنہ میری گر لفرینڈ نہیں اس کی بیسٹ فرینڈ ہے"

"اووو اچھا"

"ہمممم"

"کیا باتیں ہو رہیں ہیں"

"کچھ نہیں میمونہ بس ویسے ہی"

"اچھا تو اور بتائیں کیسا جا رہا ہے کام"

"بہت اچھا تم بتاؤ کیسی جا رہی ہے پڑھائی؟"

"بہت اچھی"-----یہ دونوں باتے کرتے کرتے پارک میں گھومنے چلے گئے "

"شہریار کہاں جا رہا ہے مجھے اکیلا چھوڑ کر"

"میمونہ کہاں جا رہی ہو"

"تم دونو باتیں کرو ہم آتے ہیں"

"ارے لیکن-----"

"چلو جان ہم چلیں" وہ دونوں وہاں سے چلیے جاتے ہیں!

تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد مومنہ نے شہرام سے پوچھا

"آپ میمونہ کے کیا لگتے ہیں"

"میں کچھ نہیں لگتا یہ شہریار مجھے یہاں گھسیٹ کر لایا ہے۔۔۔۔۔ شہرام نہ بنا کر بولا"

"اوو اچھا مجھے بھی میمونہ نے ایسے ہی لایا کہا تھا میں نے اس سے میں وہاں جا کر کروں گی
کیا لیکن ہر بھی کت آئی"

"سیم"

"ویسے ایکا نام کیا ہے"

"شہرام"

"اچھا پیارا نام ہے"

"تھینکس"

"جی"

کہاں رہ گیا تھا تو یار چل گھر چلیں اب میں نہیں جائوں گا تیرے ساتھ کہیں بھی"

"ارے کیوں کیا ہوا"

"بور کو رہا تھا فضول میں یہاں"

"ارے تو تم مومنہ سے بات کر لیتے نا میں تو سمجھا تھا تیری دوستی بھی یوگئی ہوگی"

"بکواس بند کر تجھے پتا ہے مجھے لڑکیا نہیں پسند"

"تو بھی نا یار چل چلیں"

"ہمممم"

"اوکے جان اللہ حافظ لو یو"

"اوکے"

"مومنہ اور شہرام کی ہنسی ہی نکل گئی قن دونوں کر یہ کہتے دیکھ کر"

"چل جلدی سے مجھے گھر پہنچنا ہے"

"ہاں میں تجھے ی"

ڈراپ کر دیتی ہوں"

"ہممم اوکے"

"آج بہت مزہ آیا مجھے"

"سالے تجھے مزہ آیا مجھے وہاں اس لڑکی کے پاس چھوڑ کر"

"ہنس بس اسے دیکھ کر بھول ہی گیا تھا سب"

"واہ سچ میں سب بھول گیا تھا تو جاہل مرد"

"کیوں ایسا بھی کیا ہو گیا"

"کچھ نہیں تو چل"

"ہممم"

"ویسے بہت جان جان کہا جا رہا تھا ہیں"

"ہاں بس کیا کروں جان ہے نا میرے وہ"

"چول انسان جلدی چل۔۔۔۔۔"

"چل رہا ہوں نا یار غصہ تو نا کرو"

"ہمممم"

اسلام و علیکم امی"

"کہاں تھی تو"

"جی میں سکول۔۔۔"

"وہ مجھے پتہ ہے یہ بتا دیر سے کیوں آئی ہے تو"

"وہ آج ایکسٹرا کلاس تھی اس لیے چھٹی لیٹ ہوئی تھی"

"اچھا صفائیاں نا دو زیادہ جانو گھر کا بہت کام پڑھا ہے جلدی حتم کرو"

"جی امی ابھی جر دیتی ہوں"

"امی جان مجھے آپ سے ناکچھ بات کرنی تھی"

"ہاں بیٹا بولو کچھ چاہیے میری شہزادی کو"

"نہیں وہ ایک ضروری بات کرنی تھی"

"ہاں میں سن رہی ہوں بولو"

"امی وہ-----"

"کیا ہوا بتاؤ"

"امی مجھے ایک لڑکا پسند ہے اور میں نے اس سے شادی کرنی ہے"

"ک-ک-کیا یہ کیا کہہ رہی ہو تم"

"جی امی جان"

"اچھا تو بیٹا پہلے بتانا تھا نا"

"کیا۔۔۔۔۔اپ مان گئی ہیں"

"ہاں لیکن تم مجھے اس لڑکے سے ملو اونا"

"جی امی ضرور کب ملنا ہے"

"ابھی مل لیتی ہوں"

"کیا سچی میں ابھی بلوا لیتی ہوں"

"ہاں میرا بیٹا"

"شہرام ایم سو سوری یار آئندہ ایسا نہیں کروں گا"

"نا بیٹا تو کرے گا"

"پکا نہیں کروں گا پلینز یار"

"کیوں اب کیا ہوا"

"مجھے نیچے اتارو پلیز میرے پاؤں میں درد ہو رہا ہے"

"ہیہیہیہی مجھ سے پنگا کیوں لیا"

"اب نہیں لوں گا"

"ہمممممم"

"اے تو بھی نایار دوستوں میں یہ سب چلتا رہتا ہے اب تو بور ہو رہا تھا تو میں کیا کرتا تے نے
تو مجھے سیدھا الٹا لٹکا دیا"

"ہاں نا اب دماغ سٹ ہوا؟؟؟"

"چپ کر یار شہرام"

"ہاہاہاہا"

"پاشا شہرام منشن میں ہے"

"کتنے آدمی ہیں اس کے ساتھ"

"ایک ہی ہے"

"اندر بلایا جائے اسے"

"جی....."

"ہاں تو پاشا مجھے یہاں کیوں بلایا؟"

"دیکھو شہرام میں سیدھی بات کروں گا بس اب تک تو ہم دشمن تھے لیکن مجھے لگتا ہے

ہمیں ہاتھ ملا لینا چاہیے"

"اچھا سچی واہ کیا بات ہے"

"ہاں نا"

"کس خوشی میں ہاتھ ملائیں ہم؟"

"وہ تم بہت اچھے انسان ہو مجھے ایک اچھا انسان چاہیے تم جیسا"

"اوو اچھا تمہیں یہ غلط فہمی کب ہو گئی کے میں اچھا ہوں اور تمہیں یہ کس نے کہا میں تم سے ہاتھ ملانے والا ہوں؟"

"وہ میں۔۔۔"

"کیا وہ میں؟؟؟"

"میں ایک برا انسان ہو سمجھے اور برا ہی رہوں گا اس بات کے لیے تم نے مجرا وقت برباد کیا کینے میں تجھ جیسے درندوں سے ہاتھ ملانا تو دور تمہیں دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا۔۔۔ دوبارہ فضول باتوں کے لیے مجھے بلایا نا تو اچھا نہیں ہو گا تم لاشا ہو تو میں بھی شہرام ہو سمجھے"

شہریار چلو یہاں سے تم نے مجھے یہاں لا کر غلطی کر دی میرا پارا ہائی ہو جائے گا اس لیے چلو"

"اوکے اوکے چلو"

"پاشا تم میرے دشمن تھے۔۔۔ ہو۔۔۔ اور رہو گے میں تمہیں کبھی نہیں معاف کرتا تم بھولا مت تم نت میری ماں کا قتل کیس ہے میں چاہوں تو تمہیں ابھی مار دوں لیکن میں تمہیں

درد ناک موت دوں گا بھیک مانگو گے اپنی موت می خود" یہ کہہ کر وہ دونوں وہاں سے چلے جاتے ہیں۔۔۔۔۔ پاشا کا پارا ہائی ہو چکا تھا شہرام کی وجہ سے"

"امی جان کیسا لگا آپ کو آپ کا داماد؟:

"بہت اچھا ہے میں نے اس سے بات کی بہت اچھا لڑکا ہے"

"ہاں بالکل میری طرح"

"ہاں میرا بیٹا بالکل"

"امی میں سونے جا رہی کو آپ کو کوئی کام ہو تو مجھے بتا دیجیئے گا"

"ارے جا جا مجھے تیرے منہ لگنے کا کوئی شوق نہیں ہے"

"جی"

"ارے بیٹا تم بھی جا کر سو جاؤ"

"سوری یار تو تو غصہ ہی کو گیا۔۔۔ خیر چھوڑ تو جا کر آرام کر لے کافی رات ہو چکی ہے"

ہمممم۔۔۔ تو بھی سو جانا"

"اوکے گوڈ نائٹ"

امی میں نے کام کر دیا ہے میں سب سکول جا رہی ہوں"

"جا جان چھوڑ"

"یار مومنہ اب تو ہمارے پیپرز بھی ختم ہو گئے ہیں اب تو ہم سکول نہیں آ سکتے"

"ہاں یار اب ہم دور ہو جائیں گے"

"یاں لیکن ایک دوسرے کے دل میں ہی رہیں گے"

"ہاں میمونہ میں تمہیں بہت مس کروں گی تم ہی میرا سب کچھ ہو میری بیسٹ فرینڈ میری جان"

"ہاں آج ہمارا سکول کا بھی لاسٹ ڈے ہے کاش تیرے پاس فون ہوتا میں تیرے ساتھ رابطے میں ہوتی"

"یاں میرے پاس ایک پرانہ فون ہے ویسے"

"ہیں سچ"

"ہاں لیکن میں نے اسے ابھی تک استعمال نہیں کیا"

"ہاں ٹھیک ہے گھر جا کے اسے آن کر کے مجھے میسج کر دینا مجھے تیری فکر ہی رہتی ہے"

"کچھ نہیں ہوتا چھوڑ ان باتوں کو چل لاسٹ ڈے ہے آج پارٹی انجوائے کرتے ہیں ویسے بھی ٹائم بہت جلدی گزرتا ہے پتہ ہی نہیں چلتا"

"ہمممم"

شہرام آج میں اپنی گریفینڈ کو لینے اس کے سکول جا رہا ہوں تو بھی چلے گا پلیرز

"نا توبہ میں نہیں جائوں گا تو جا"

"یا پلیرز چل نا ورنہ میں نہیں بولوں گا چلا جاؤں گا یہاں سے"

"یارررر"

"پلیرز شہرام"

"اچھا چل"

"ہیلو شہریار"

"ہائے جان کیسا رہا آج کا دن"

"بہت اچھا تھا"

"مہم اب چلیں"

"ہاں"

"یہ مومنہ بھی ہمارے ساتھ جائے گی اسے بھی کے چلو راستے میں چھوڑ دینا"

"اوکے تم پیچھے بیٹھ جائو شہرام کے ساتھ"

م۔ میں پیچھے نہیں بیٹھوں گا۔۔۔ بھابی آپ پیچھے آجائیں میں آگے بیٹھ جاؤں گا"

"سوری بھائی پلیز آپ پیچھے بیٹھ جائیں میں نے شہریار سے باتیں کرنی ہیں۔۔۔ پلیز"

"اوکے"

شہریار پیچھے دیکھیں ذرا"

"کیوں"

"ایک بار دیکھ لیں ان دونوں کو"

"ارے واہ بھی مجھے تو یہ کہہ رہا تھا لڑکیاں نہیں پسند اور خود کیسے ایک دوسرے کے کندھے پر کندھا رکھ کر سو رہے ہیں"

"ہاہا سچ میں ان کو رہنے دیں آپ"

"ہمممم"

"آپ کو پتا ہے اس بے چاری پر بہت ظلم ہوتا ہے آپ ایک بار اس کا نقاب ہٹا کر دیکھیں اس کے منہ پر اور جسم پر بھی نشان ہیں"

"کیوں ایسا کیا ہو گیا اس کو کون ظلم کرتا ہے"

"اس کی سوتیلی ماں۔۔۔۔۔ اپنی اولاد کو بہت پیار کرتی ہیں اور اسے بہت مارتی ہیں۔۔۔۔۔ رکیں میں اس کا نقاب ہٹا کر دکھاتی ہوں"

"ہمممممم"

"یہ ک۔ک۔ کیا کر رہے ہو اس کے ساتھ"

"اٹھ گیا تو پہلے اس کو دیکھنے دے پھر تجھ سے پوچھتا ہوں"

"کیوں کیا ہوا اسے یہ تو سوئی ہوئی ہے"

"اس کے منہ پر نشان دیکھ یار اس کی ماں کتنا مارتی ہے اس کو ابھی تو یہ معصوم سی بچی ہے"

"ہممم دیکھا آپ شہریار"

"ہممم"

"چلو بھئی آگے دیکھ کر چھوڑو اس کو کہی ٹکڑا مار دینا کسی گاڑی کو"

"کتنا ظالم ہے تو"

"پتہ ہے مجھے تو چل اسے سونے دو"

"ہممم"

"مومنہ اٹھ جائو تمہارا گھر آ گیا ہے جانو"

"اچھا سوری مجھے پتا ہی نہیں چلا کب سو گئی تھی"

"ہاں جانو میں سب جانتی ہوں"

"ک۔ک۔کیا مطلب"

"کچھ نہیں تو جا اور مجھے جاد سے میسج کر دینا اوکے"

"اچھا اوکے۔۔۔ اللہ حافظ شہرام اور شہریار بھائی پھر ملیں گے"

"اللہ حافظ دیہان سے جانا"

"جی اوکے"

"شہرام اس کا جواب تو دے دیتے تم اسے گھورے جا رہے ہو"

"تو اپنا کام کر بکو اس نہیں"

"ہیہیہی شوری یاڑڑڑ"

"سوری کا بچہ"

"پاشا آج میں نے شہرام اور اس کے دوست کو دیکھا تھا کسی لڑکی کے ساتھ"

"کیا کون سی لڑکی"

"پاشا شہرام کے ساتھ ایک لڑکی دیکھی تھی میں گاڑی کے پیچھے والی سیٹ پر بیٹھے تھے
دونوں"

"اچھا اس لڑکی کے بارے میں پتا لگاؤ دو کون ہے اور کہا رہتی ہے اور اس کی ایک تصویر بھی
بجوا دو مجھے"

"جی پاشا ضرور لیکن آپ اس لڑکی کا کریں گے کیا"

"وہ میرا کام ہے تمہارا نہیں جائو جا کر جو کہا ہے وہ کرو"

"جی ہاں"

"اب ہم اس لڑکی کو نشانہ بنائیں گے ضرور وہ اس کی گریفینڈ ہوگی ورنہ شہرام شاہ اور کسی
لڑکی کے ساتھ۔۔۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا وہ ترکی کا ڈون رہ چکا ہے ترکی کی لڑکیا اس پر مرتی

تھی لیکن شہرام ان کو لفت نہیں کرواتا تھا۔۔۔ لیکن یہ لڑکی کون ہو سکتی ہے؟؟ پتا لگانا پڑھے گا اس گرین آنکھوں والے لڑکے کا"

اسلام و علیکم امی"

"سلام مجھے نہیں کچن میں پڑھے برتن تجھے دے رہے ہیں جلدی جا کر کپڑے پہن کر آ اور کام پر لگ جا آج ہمارے گھر مہمان آرہے ہیں"

"مہمان کون سے"

"دیکھ میری شہزادی بیٹی آمنہ کو دیکھنے لڑکے والے آرہے ہیں اور تو کام کر کے کمرے میں چلی جا اور باہر آنے کی ہمت بھی مت کرنا ورنہ...."

"جی میں سمجھ گئی"

"ہاں چل جا اب مہمان پہنچنے والے ہوں گے"

"جی اچھا"

"امی ساحر لوگ آرہے ہیں آپ خوش ہیں نا"

"ہاں بیٹا تمہاری خوشی میں ہی میری خوشی ہے"

"ہمممممم"

"آپی میں آپ کو بہت مس کروں گی۔۔۔ کچن میں سے آواز آئی"

"میں تجھے بالکل مس نہیں کروں گی۔۔۔ اپنا کام کر"

"ہنہہ چھوڑو نا بیٹا اسے تم جا کر تیار ہو جائو اچھا سا جوڑا پہن لو"

"جی میں ابھی آئی تیار ہو کر"

"اوکے"

"ہیلو میمونہ"

"جی پہنچ گئی ہو"

"ہاں میں آگئی تھی تم بتاؤ"

"ہاں میں بھی کب کی آگئی تھی"

"اچھا کیا کر رہی ہو"

"کچھ نہیں بس بور ہو رہی تھی تو بتا؟"

"میں بھی۔۔۔ میری بہن کو دیکھنے لڑکے والے آرہے ہیں تو امی نے کہا ہے میں کمرے سے باہر نا نکلوں۔۔۔ میں یہاں پر بور ہو رہی تھی سوچا تمہیں کال کر لوں"

"اچھا سہی کیا چھوڑ تو ان کو میں ہوں نا میں تجھے کیسے بور ہونے دے سکتی ہوں"

"ہاں ناں اسی لئے تمہیں کال کیا"

"ہمممم۔۔۔ ویسے تجھے پتا ہے تو شہرام بھائی کے کندھے پر سر رکھ کر سو گئی تھی اور شہرام بھائی تیرے کندھے پر سر رکھ کر سو گئے تھے"

"ک۔ک۔ک۔ کیا کب"

"آتے ہوئے گاڑی میں۔۔۔ ہیہپی"

"دانت نا نکالو تم مجھے اٹھایا کیوں نہیں"

"میں کیسے اٹھاتی اتنے مزے سے دونوں بیٹھے تھے۔۔۔ اور تو اور تمہارا ہاتھ بھی ان کے ہاتھ پر تھا"

"کیا نا کر یار۔۔۔ وہ کیا سوچتے ہوں گے میرے بارے میں۔۔۔ میں کتنی لوفر ہوں نا"

"نہیں یار وہ ایسے نہیں ہیں بلکہ وہ بھی شرمندہ ہو رہے تھے"

"اچ۔۔۔چ۔۔۔چھا"

"ہاں ویسے دونوں ایک ساتھ بہت پیارے لگ رہے تھے"

"ویسے مجھے تھوڑا کھڑوس سا لگا تھا وہ"

"روبرو ملو گے تو قائل ہو جاؤ گے؛

"دور سے ہم زرا مغرور دکھائی دیتے ہیں"

"بکواس نا کر یار میں فون بند کر دوں گی بھائی ہے وہ میرا"

"اچھا بھائی تو نا بول اسے یار مزاق کر رہی تھی میں"

ہمممممم

"سرد رات تھی گاڑی کے دونوں طرف گہری کھائیاں تھی۔۔۔۔۔ غصے میں تیز رفتاری سے گاڑی چلاتا شہرام اپنی بالوں میں انگلاں ڈالے غصے سے ڈرائیو کر رہا تھا اچانک اس کا فون بجا"

"بولو؟؟؟"

"شہرام تم کہاں ہو پلیز جلدی سے آ جاؤ"

"کیوں کیا ہوا؟؟؟"

"وہ پاشا نے میمونہ اور مومنہ کو اگوا کر لیا ہے پلیز جلدی آ جاؤ"

"ٹھیک ہے میں آ رہا ہوں"

"امی جان یہ مومنہ کہاں رہ گئی ہے"

"ہاں اس کا تو میں نے سوچا ہی نہیں کمرے میں ہو گی"

"میں پورے گھر میں دیکھ چکی ہوں کہی نہیں ہے"

"سائرہ اور آمنہ ایک دوسرے ڈے باتوں میں لگ گئی تھی رات کے آٹھ بج رہے تھے آمنہ کا رشتہ بھی پکا ہو چکا تھا لیکن مومنہ کہی مل ہی نہیں رہی تھی مومنہ کو کال کیا تھا لیکن اس کا فون بھی بند جا رہا تھا ان دونوں کو مومنہ کی ٹینشن ہی نہیں تھی دونوں ہنس ہنس کر بستیں کر رہی تھی وہ تو اس سے جان چھڑاتی رہتی تھی مومنہ سے"

"کہاں ہیں وہ دونوں سیدھے طریقے سے بتاؤ ورنہ تمہارے ساتھ اچھا نہیں ہو گا بلکل بھی"

"ہاہا ہا ڈر گئے نا مجھے پتہ تھا تم مجھ سے ضرور پوچھو گے"

"بکو اس بند کرو بتاؤ وہ دونوں لڑکیا کہاں ہیں"

"مجھے نہیں پتا"

"ٹھیک ہے تم ایسے نہیں بتاؤ گے"----- یہ کہہ کر شہرام غصے سے کال کٹ کر دیتا ہے۔۔۔۔۔ شہریار تو اداس ہو رہا تھا آنکھوں میں آنسو بھی آرہے تھے!

"شہریار تو ٹینشن نالے دیکھ میں تجھے ایسے نہیں دیکھ سکتا یار پلیز۔۔۔۔۔"

"پتا نہیں وہ کس حال میں ہو گی کچھ کھایا ہو گا بھی کے نہیں کل سے وہ وہی ہے اسے اکیلے بہت ڈر لگتا ہے کسی اجنبی کے ساتھ پتا نہیں وہ ٹھیک ہو بھی کے نہیں"

وہ اکیلی نہیں ہے اس کے ساتھ اس کی فرینڈ بھی ہے۔۔۔۔۔۔۔ اچھا چل ہم ابھی چلتے ہیں"

"کہاں؟"

"تمہاری میمونہ کے پاس"

"او کے جلدی چل"

"لے آؤ اس لڑکی کو"

"میمونہ میری جان تم ٹھیک ہو"

"اباں ایسے نہیں جانے دوں گا پہلے ایک ڈیل کرنی پڑھے گی میرے ساتھ"

"کیسی ڈیل"

"اپنا منشن میرے حوالے کر دو اور لے جاؤ دونو کو"

"یہ تمہاری سوچ ہے پاشا میں ہر گز وہ تمہیں نہیں دوں گا وہ میرے دادا جان نے پایا کے

بعد میرے حوالے کیا تھا اور میرا پورا فرض بنتا ہے اسے سمجھانے کا"

"ٹھیک کے پھر تم اپنے غصے میں اپنے دوست کی ماشو کا گوا دو"

"شہرام پلیز اسے روکو"

"شہرام نے زور دار تھپڑ اس کے منہ پر رسیت دیا"

"تمیں پتا ہے میں نے تم پر یقین کیا تھا پاشا اور یہ منشن تمہیں دیا تھا میرا" یقین کامل "لیکن

تم نے میرے یقین کو دھتکارا ہے تم پر بہت بھروسہ کیا تھا میں نے"

"تم شہریار سے پہلے دوست تھے میرے لیکن تم نے کیس کیا میرے ساتھ مجھے دھوکہ دیا تمہیں اپنے باپ کی جگہ سمجھتا تھا۔۔۔۔۔ اس کے بعد سے تم میرے دشمن ہو اس کے سوا کچھ نہیں تھوکتا ہوں تم جیسوں کو"

"تم نے مجھے تھپڑ مارا"

"گارڈز کہاں مر گئے ہو سب"

"تمہارے گارڈز کس میں پہلے ہی بند و بست کر کے آیا تھا اب تک تو میرے گارڈز نے انہیں جہنم بھیج دیا ہو گا"

"کیا"

"ہاں بالکل۔۔۔۔۔ اب یہ بتاؤ اس کی دوسری دوست کہاں ہے"

"وہ لڑکی مجھے بہت پسند ہے یار میں اسے ایک رات اپنے ساتھ رکھنا چاہتا ہوں"

"تیری تو..... شہرام نے ایک بار پھر پاشا کے منہ پر تھپڑ مارا"

"اپنی بکواس بند کر تو۔۔۔۔۔۔۔ شہریار تو اس کو لے کر گھر جائیں اس سے لپٹ لوں گا"

"تجھے میں بعد میں دیکھ لوں گا پہلے اسے لے کے آؤں"

"اٹھو لڑکی"

"آنکھیں کھولو"

"ا-اہیہہ"

"کیا ہوا اٹھنے کی کوشش کرو"

"و-وہ آ آپ ک-کے پ-ی-چ-پیچھے"

"شہرام پیچھے دیکھتا ہے تو پاشا اس پر حملہ کرتا ہے لیکن شہرام جلدی سے مومنہ کے اوپر

جھک کے سائڈ پر ہو جاتا ہے"

"تیری اتنی ہمت تو ادھر آیا کیسے رک تجھے۔۔۔۔۔۔"

"اہیہہ۔۔۔۔۔۔ شہرام"

"پاشا۔۔۔۔۔ شہرام غصے سے اپنی پینٹ کج جیب سے چاکو نکال کر پاشا کے سینے میں دے مارا"

"جبحی"

"اٹھ جائو اب"

"جججی..... اہہہہ"

"کیا مصیبت ہے یار۔۔۔۔۔۔ شہرام نے مومنہ کو اپنی گود میں اٹھا لیا اور منشن سے باہر نکل گیا"

"گاڑی میں بیٹھ کر دونوں کے بیچ کچھ خاموشی رہی"

"سنو"

"جججی"

"انہوں نے تمہارے ساتھ کیا کیا"

"وہ۔۔۔۔۔"

"کیا بولو"

"انہوں نے مجھے بہت مارا اور میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی لیکن میں نے حود کو بچا لیا"

"اچھا"

"جی۔۔۔۔۔ وہ آپ کی بازو سے بہت خوں بہہ رہا ہے مجھے دیں م۔م۔م میں یہ دوپٹے کا پیس لگا دیتی یوں"

"نہیں میں ٹھیک ہوں"

"پلیز مجھے خون سے ڈر لگتا ہے"

"اوکے۔۔۔۔۔ شہرام نے گاڑی روک کر اپنی بازو اس کی طرف کی۔۔۔۔۔"

"یہ لیں۔۔۔۔۔ درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ کیا"

"نہیں تو میں بہت مزے میں ہوں"

"جججججی"

"چکو تمہارا گھر آگیا ہے اترو"

"جی۔۔۔۔۔ وہ تھینک یو میری نان بچانے کے لئے"

"ہمممم آئینہ دھان سے جانا جہاں بھی گئی اور اپنا نقابنا اتارنا ورنہ کوئی اور پیچھے پڑھا ہو گا"

"تمہارے"

"بججی "مومنہ کے شرم سے گال لال ہو گئے تھے ابھی تو اس کے گال اور لال ہونے ہیں
کیوں کے اس کی امی سے ابھی اس کی ملاقات نہیں ہوئی"

"کہاں مر گئی تھی تو"

"وہ امی مجھے کسی نے اغوا کر لیا تھا"

"تو بچ کیسے گئی تو"

"وہ مجھے-----"

"مر جاتی تو زمین سے ایک برا وجود کم ہو جاتا"

"امی وہ-----"

"رونا بند کر اور جا جا کر سو جا منحوس کہی کی۔۔۔ جینا حرام کر کے رکھا ہے اس نے۔۔۔ جا
دفہ ہو"

"مومنہ روتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔ خوش قسمتی سے آج مار کھانے سے بچ گئی تھی"

تم ٹھیک ہو مومنہ؟

ہاں میں ٹھیک ہوں لیکن مومنہ۔۔۔۔۔

"مومنہ کے پاس شہرام ہے۔۔۔ تمہیں تو کچھ نہیں ہوا نا میں بہت پریشان ہو رہا تھا"

"نہیں مجھے انہوں نے کچھ بھی نہیں کہا بلکہ مومنہ مو بہت مارا انہوں نے"

"اوو اچھا۔۔۔ شہرام بچا لے گا اسے تم ٹینشن مت لو"

"ہمممممم"

ہیلو

"جی شہرام تم ٹھیک ہو اور مومنہ ٹھیک ہے"

"ہاں ٹھیک ہے تم اپنے گھر کیوں چلے گئے ہو"

"وہ میں۔۔۔۔۔۔ وہ میں نے سوچا مومنہ کو تمہارے گھر کیسے رکھتا اس لیے یہاں لے آیا"

"اچھا تو یہ بات ہے میں کوئی تمہاری مومنہ پے ڈوریں ڈالتا جو تو وہاں کے گیا اسے"

"نہیں نہیں ایسی بات نہیں ہے"

"اچھا چھوڑ یہاں آ جا اسے بھی لے آ اگر لاتا ہے تو۔۔۔ مجھے بازو پے گولی لگی ہے"

"کیا یہ کیا کہہ رہا ہے۔۔۔۔۔۔ اچھا میں ابھی آتا ہوں"

"مومنہ تم اپنے گھر جاؤ گی یا یہی رہو گی؟"

"نہیں میں گھر جاؤں گی آپ مجھے ڈراپ کر دیں گے"

"ہاں چلو"

"امی جان آپ کہاں جا رہی ہیں؟"

"میں جہاں بھی جائوں"

"ججی اچھا"

"مومنہ ہم شادی کی شاپنگ کرنے جا رہے ہیں"

"جی اچھا"

"ہاں۔۔۔۔۔امی چلیں اب"

"ہاں ویسے بھی مجھے اس کے منہ نہیں لگنا"

"اچھا امی یہ تو بتادیں آپ کی شادی کب ہے"

"کل مہندی ہے اور میں چاہتی ہوں تو اپنی دوست کے گھر چلی جا میں نے کسی کو نہیں بتایا"

"کے میرے دو بیٹیاں ہیں"

"ججی لیکن"

"کیا----- اب میرے سامنے منہ چلانے کی ضرورت نہیں ہے آج ہی چلی جا
وہا۔۔۔۔۔ چل آمنہ بیٹا"

"جی اُمّی جاااا ننن چلیں اب"

"آمنہ کے منہ پر مومنہ کو دیکھ کر شیطانی مسکان جھلکنے لگی"

"شہرام کیا ہوا تجھے"

"کچھ بھی نہیں تو"

"کیا کر رہا ہے یار سیدھے سے بتانا کیا ہوا"

"نظر تو آ رہی ہو گی میری بازو تجھے"

"ہاں لیکن کیسے ہوا"

"چھوڑ اس بات کو میں نے پاشا کا کام تمام کر دیا ہے"

"ک ک کیا سچی؟؟"

"ہاں مچی"

"واہ یار یہ تو بہت خوشی کی بات ہے"

"ہممممم اب مجھے یہاں پٹٹی کرے گا تو"

"ہاں ضرور"

ہیلو میمونہ؟

"جی جانو بولو"

"میں تھوڑے دن تمہارے گھر رک سکتی ہوں کیا؟"

"ہاں ضرور کیوں نہیں آ جاؤ"

"اچھا ٹھیک ہے"

"ہممم خیریت ہے نا؟؟؟"

"ہاں"

"اچھا سہی"

"ہممم"

"شہرام ایک بری نیوز ہے"

"کیا ہوا"

"وہ پاشا"

"کیا ہے میں نے اسے مار دیا تھا"

"نہیں وہ زندہ ہے"

"کیا کس نے کہا تمہیں؟"

"وہ ہمارا ایک گارڈ ہے اس نے بتایا"

"شٹ یار"

"اب کیا کریں گے ہم؟"

"اس کو پتا نہیں چلنا چاہیے کہ ہمیں اس کے بارے میں پتا کے ابھی اس کو رہنے دو جب اس نے کوئی حل چل شروع کی تو ہم اس کا جواب ضرور دیں گے وہ ہم سے بدلا تو لے گا ہی"

"ہاں ٹھیک ہے میں مینشن میں گارڈز کو بھیج دیتا کون تا کے کوئی مسئلہ نا ہو"

"ہاں ٹھیک ہے"

"تمہاری بازوں سے ابھی بھی تو را خون بہہ رہا ہے"

"ہاں۔۔۔۔ ٹھیک ہو جائے گا"

"اچھا"

"کیا ہوا مومنہ تم رو کیوں رہی ہو کیا ہوا ہے بتاؤ نا؟"

"کچھ نہیں بس ایسے ہی ماما بابا کی یاد آرہی تھی"

"اب تو مجھ سے جھوٹ بھی بولنے لگی ہے۔۔۔ میں جانتی ہوں تجھے۔۔۔ بتا کیا ہوا"

"وہ آج آمنہ آپنی کی مہندی ہے۔۔۔ امی نے مجھے کہا کہ میں ان کے سامنے نا آؤں اور انھوں نے یہ بھی کہا کہ میں نے کسی کو اپنی دوسری شادی کا نہیں بتایا اور نا ہی میرا اگر میں وہاں رہی تو ان کی بے عزتی ہوگی"

"اچھا بس اتنی سی بات پر تو رونے لگ گئی"

"نہیں میں سوتیلی ہی سہی لیکن ان کی بیٹی تو ہوں نا وہ ایسا کیوں کرتی ہیں میرے ساتھ"

"چھوڑو یار ان کو مجھے وہ دونوں بالکل نہیں پسند مجھے پتا ہے سب ان جا۔۔۔۔۔ رنگین دنیا، کالے دل، ستے شوق حرامی لوگ۔۔۔۔۔"

"ہمممم"

"ہممم نہیں نا رونا بند کر چل ہم کہی گھومنے چلتے ہیں باہر"

"نہیں مجھے نہیں جانا کہی بھی"

"چل نایار تیرا موڈ بھی سہی ہو جائے گا پلیز نا"

"اچھا چلو"

"تمم میں ریڈی ہو کر آتی ہوں تو بھی ہو جا"

"اوکے"

"شہرام تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا بلکل بھی تم نے غلط آدمی کو مارنے کی کوشش کی
اب میں تمہیں ایسی موت دوں گا تم سوچ بھی نہیں سکتے"

"باس آپ زیادہ غصہ مت کریں آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی پھر سے"

"تم اپنا منہ بند رکھو جاہل۔۔۔ جب میں مر رہا تھا تو کہاں تھے تم۔۔۔ کہاں مرے ہوئے
تھے۔۔۔ ہمارے سارے گارڈ مارے گئے ہیں"

"باس وہ میں یہاں نہیں تھا میں ایک دو دن کے لیے شہر سے باہر گیا تھا۔۔۔ویسے باس ہمارے گارڈز بھی مارے جا چکے ہیں اب ہم کیسے ان پر حملہ کریں گے وہ تو جیت گئے ہیں"

"اپنی زبان کو قابو میں رکھو تم کبھی تم اس کالج زبان سے اچھا بھی بھونک دیا کرو۔۔۔۔اور ہم گارڈز کے بغیر ان پر حملہ کریں گے"

"جی اوکے"

"یہ کتنی پر سکون جگہ ہے"

"ہاں"

"یہاں کا نظارہ بھی بہت خوبصورت ہے"

"ہاں بالکل اور چاند بھی بہت پیارا لگ رہا ہے"

"ہمممم"

"ارے تم۔۔۔۔تم اتنی رات کو یہاں کیا کر رہی ہو"

"نہیں"

"دیکھ نایار بھائی ہے نامیرا رک جاتجھے بریانی بھی کلاؤں گا پھر"

"ہیں پکا"

"ہاں پکا"

"ٹھیک ہے ٹھیک ہے بریانی تو میرا فرسٹ پیار ہے" شہرام ہلکا سا مسکرایا۔

"ہممم"

"میمونہ میں یہی ٹھیک ہوں تم جاؤ"

"مومنہ آ جاؤ کچھ نہیں ہوتا" شہریار نے مومنہ کو آواز لگائی۔

"دیکھ نایار شہریار بھی ادھر ہی ہیں پلیز اور وہ تجھے بلا بھی رہے ہیں"

"اچھا یار چل"

"کیا ہوا ادھر کیوں نہیں آ رہی تھی"

"وہ۔۔ ویسے ہی"

"اچھا بیٹھ جاؤ یہاں تم دونوں"

"اوکے"

"مومنہ کو ادھی رات کو کیا ہوا جو اس ٹھنڈ میں اسے باہر لائی ہو"

"کچھ نہیں اس کی بہن کی شادی تھی لیکن اس کی اس سوتیلی ماں نے اسے نہیں انے دیا یہ میرے گھر آگئی رو رہی تھی میں نے سوچا باہر جا کر موڈ ٹھیک ہو جائے گا اس کا"

"اچھا"

"اچھا"

"جی"

"باہر ایسا کیا ہے بھابھی جو آپ اس کا موڈ ٹھیک کرنے یہاں لے آئی یہاں تو کچھ نہیں ہوتا ایسا"

"شہرام بھائی میں ویسے ہی لائی تھی اسے"

"اوو اچھا سہی"

"جھپٹی بلکل"

"ارے تم دونوں لڑنے ہی لگ گئے"

"نہیں ہم نہیں لڑ رہے"

"اچھا"

"مومنہ تم اتنی خاموش کیوں ہو کچھ بولو"

"جی وہ مجھے کچھ آتا ہی نہیں"

"ہاہا اچھا مزاق ہے سکول میں اتنا بولتی تھی اب کہہ رہی ہو مجھے کچھ نہیں آتا واہ
جانو"میمونہ نے ہنستے ہوئے اسے کہا

"اچھا موڈ خراب کرنے کے لئے یہاں لائی تھی تم۔۔۔ سئی ہے میں جا رہی ہوں"

"ارے میں تو بس مزاق کر رہی تھی"

"میں سچ بول رہی ہوں میں جا رہی ہوں مجھے نیند آ رہی ہے ویسے بھی تم آ جانا"

"یار میں تمہیں اکیلے کیسے بھیجوں تجھے کچھ ہو گیا تو"

"ہاں مومنہ تم اکیلی نا جائو"

"نہیں مجھے کچھ نہیں ہو گا ویسے بھی زیادہ دور نہیں ہے"

"اچھا دیہان سے جانا"

"اوکے گھر پر ملتے ہیں"

"اچھا جی"

"شہریار کیا ہوا"

"کچھ نہیں"

"سیڈ کیوں ہیں"

"شہریار میں جا رہا ہوں" وہ شہریار سے بولتا ہوا چلا گیا۔

"شہریار ہمیں بھی چلنا چاہیے اب کافی رات ہو گئی ہے"

"ہاں تم ٹھیک کہہ رہی ہو ویسے بھی ٹھنڈ ہے یہاں پر"

"ہاں آج دوسرے والے راستے سے چلتے ہیں وہ جو لونگ والا ہے"

"اچھا ٹھیک ہے چلو"

"شہرام سڑک پر پیدل چل رہا تھا سرد ہوائیں اور ٹھنڈ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

----- تھوڑا دور جنگل کے قریب جاتے ہی اسے کچھ آوازیں سنائی دی"

"بچاؤ کوئی ہے پلیز میری مدد کرو"

"شہرام کو یہ آواز جانی پہچانی لگ رہی تھی"

"شہرام نے زمین سے چاکو اٹھا کر گنڈے کو دے مارا۔۔۔ غصے میں اس نے ایک ہی بار پستول لے کر سب کو مار ڈالا وہاں زیادہ لوگ نہیں تھے اس لئے کام جلدی ختم کر کے مومنہ کے پاس چلا گیا جو درد سے رو رہی تھی"

"کیا ہوا تم۔۔۔ تم ٹھیک ہو"

"نہیں میں بہت مزے میں ہوں"

"ک۔ک۔ کیا مطلب تمہارا"

"نظر نہیں آ رہا چاکو لگا ہے میری بازو پر درد کو رہا ہے"

"اوو اچھا"

"بازو ادھر کرو"

"ک۔ک۔ کیوں کروں"

"ادھر دو نخرے مت کرو میرے ساتھ مجھے نخرے کرنے والی لڑکیاں بالکل پسند نہیں ہیں"

"شہرام نے زبردستی اس کی بازو اپنے ہاتھ میں لے کر اس نے اپنی پینٹ کی جیب سے رمال بھاند دیا"

"منا کیس تھا نا اکیلے مت جاؤ تم"

"آپ کیوں آئے مجھے بچانے مرنے دیتے نا مجھے۔۔۔۔۔ نہیں جینا مجھے ویسے بھی میرا کوئی نہیں ہے اس دنیا میں"

"اوو ریلی۔۔۔۔۔ مجھے بھی کوئی شوق نہیں تھا تمہیں بچانے کا خود ہی یہاں پر بھونک رہی تھی مجھے بچاؤ"

"وہ۔ وہ۔ ت۔ ت۔ تو میں ب۔ ب۔ بس ویسے ہی ڈر لگ رہا تھا ان گنڈوں کی شکل دیکھ کر"

"گنڈوں سے شہرام سوچنے لگا۔۔۔۔۔ یہ کون تھے۔۔۔ کہاں سے آئے تھے۔۔۔۔۔ کیوں آئے تھے۔۔۔۔۔ تبھی اسے آواز آتی ہے۔۔۔۔۔ آواز سن کر مومنہ جلدی سے شہرام کے سینے میں سر کو چھپا کر آنکھیں زور سے بند کر لی۔۔۔۔۔"

"کتنی ڈرپوک ہو تم۔۔۔۔۔ یہ آواز کتنے کی تھی"

"اوو اچھا"

"باتیں ختم ہو گئی ہوں تو چلیں اب یا ان کتوں سے بھی پٹنا چاہتی ہو"

"نہیں نہیں چلیں پلینز مجھے میرے گھر تک چھوڑ دیں مجھے اکیلے ڈر لگتا ہے"

"اوکے چلو"

"شہریار مومنہ ابھی تک گھر نہیں آئی مجھے ٹینشن ہو رہی ہے"

"اچھا کہاں گئی وہ۔۔۔۔۔ شہرام بھی ابھی تک نہیں آیا"

"کیا کہی ان دونوں کو کچھ ہو تو نہیں گیا"

"نہیں نہیں میں اسے کال کر رہی ہوں لیکن وہ نہیں اٹھا رہا"

"اچھا جب بھی اس نے کال اٹھایا تو مجھے ضرور بتانا وہ کہاں ہے"

"اوکے تم ٹینشن نا لو"

"ہممم سہی ہے"

"بیٹا مجھے تمہاری بہت یاد آئے گی"

"مجھے بھی امی جان"

"میری بچی رو مت ہر لڑکی کی شادی ایک نا ایک دن ضرور ہوتی ہے اپنا خیال رکھنا"

"جی امی اللہ حافظ اپنا بہت سارا خیال رکھنا"

"آج آمنہ کی بھی رخصتی تھی۔۔۔ آمنہ کے بھی مزے ختم ہو گئے تھے اس کی بھی شادی کی خواہش پوری ہو گئی تھی اور مومنہ کے سر سے بھی ایک بلا ٹل چکی تھی"

"میرے بچی۔۔۔"

سائرہ صاحبہ اپنی بیٹی کے جسنے کا سوگ منا رہی تھی جیسے اس کی رخصتی نہیں اس کا جنازہ اٹھا ہو"

"بہت رونق تھی تمہارے یہاں ہونے سے اب ساری رونقیں ختم ہو گئی ہیں ایک بلا ہی میرے سر پر رہ گئی ہے"

"تم تو میری جان کا ٹکڑا تھی تم نے کبھی کسی کے منہ سے مکھی بھی نہیں اٹھائی بہت اچھی بچی تھی تم اب تو تم امریکہ چلی جاؤ گی میں کیس کروں گی تمہارے بغیر"

"سارہ صاحبہ روئے جا رہی تھی چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی"

"تم کہاں تھے شہرام ہم کب سے تم دونوں کے لیے پریشان ہو رہے تھے"

"وہ میں آ رہا تھا لیکن -----"

"شہرام شہریار کو ساری بات بتاتا ہے۔۔۔ شہریار نے میمونہ کو بھی اپنے پاس بلا لیا تھا وہ پریشان ہو رہی تھی مومنہ کے لیے"

"اب تم ٹھیک ہو مومنہ میں سمجھی تم گھر بھی پہنچ گئی ہو گی"

"چلو ہم چلتے ہیں"

"رکو تم دونوں ایک کام کرو آج یہی رک جائو ویسے بھی تمہارا گھر یہاں سے تھوڑا دور ہے"

"نہیں ہم چلیں جائیں گے"

"رک جائو نا یہاں پر کسی بندے کی ذات نہیں نظر آ رہی اکیلے نہیں جا سکتی تم

دونوں۔۔۔۔۔ کیوں شہرام میں سہی کہہ رہا ہوں نا تم بھی آج میرے گھر ہی رک جائو"

"ک۔ک۔ کیا میں۔۔۔۔۔ نہیں نہیں میں چلا جائوں گا"

"ارے یار شرماتے کی ضرورت نہیں ہے آ جا اب"

"شہریار مسکراتے ہوئے شہرام کو تنگ کر ہا تھا"

"اچھا ٹھیک ہے اب باہر ہی کھڑا کرے گا مجھے کیا"

"اووو سوری سوری آ جا"

"مومنہ اپنی بازو ادھر کرو میں پٹٹی لگا دیتی ہوں"

"اچھا"

"درد ہو رہا ہو گا نا بہت"

"ہاں نا بہت"

"اچھا جی وہ تو شکر ہے ہمارے ہیرو بھائی نے تمہیں بچا لیا ورنہ پتا نہیں کیا ہو جاتا میری معصوم سی دوست کے ساتھ" وک شرارتی انداز میں بولی۔۔۔ دوسری طرف شہریار شہرام کی پٹی کو تبدیل کر رہا تھا تبھی وہ جھٹ سے بولا!

"معصوم اور تمہاری دوست استغفرُ اللہ"

"کیوں ایسا میا کر دیا اس نے"

"اگر میں تھوڑی دیر اس کے پاس رکتا تو میں نے اسے مار ہی دینا تھا"

"ہاہاہا۔۔۔ کیوں یار کیس کیا اس نے"

"نخرے بہت آتے ہیں اسے آنے میں اسی لئے دیر ہو گئی تھی اور یہ ڈرپوک بھی بہت ہے"

"اچھا جی تو یہ بات ہے"

"کیوں بھی ہمارے ہینڈسم کو کیوں نخرے دکھا رہی تھی تمہیں پتا ہے یہ ترکی کا ڈون رہ چکا ہے"

"ہاں تو م-م-م میں ا-ا-ان س-سے تھوڑی نا ڈرتی ہوں"

"اچھا دیکھا جائے گا"

ہم گھر چلتے ہیں کافی دیر ہو گئی ہے"

"ہاں ہاں کیوں نہیں"

"تھوڑی دیر اور گپیں مار لو نا"

"کیا ہو گیا ہے شہرام"

"کچھ نہیں"

"چڑے ہوئے کیوں ہو"

"نہیں ہوں چلو تم لوگ"

"اوکے"

"تم لوگ جائو میں تھوڑی دیر میں آ جائوں گا"

"اوکے ہم جا رہے ہیں آ جانا تم"

"جب آؤ گے تو مومنہ کو دیکھنا شاید راستے میں ہو"

"اوکے تم کوگ جائو میں نوکر نہیں ہوں تم لوگوں کا"

"یار۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے"

"ہاں"

"شہرام کچھ دیر وہی بیٹھا ہوا سگریٹ پی رہا تھا رات کافی ہو رہی تھی اس نے ایک نظر اپنی گھڑی پر ڈالی اور اٹھ کر گھر جانے لگا"

"یار میں گھر جا کر کروں گا کیا ان دونوں کی باتیں سنوں گا ایک کام کرتا ہوں یہی آس پاس گھومنے چلا جاتا ہوں"

"یہ جنگل کتنا سنسان ہے یہاں تو کوئی جانور بھی نظر نہیں آ رہا تو یہ چھوٹا سا گھر یہاں کیسے"

"ایک کام کرتا ہوں اس کو دیکھ آتا ہوں باہر سے تو اتنا حسین لگ رہا ہے"

"کچھ دیر بعد وہ چھوٹے سے گھر میں داخل ہوا جہاں کوئی نہیں تھا طرف ایک لائٹ ہی جل رہی تھی"

"بچائو مجھے کوئی ہے۔۔۔ ہیلپ"

"یہ آواز کس کی ہے"

"جا کر دیکھتا کوں"-----پر میں کیوں دیکھوں خیر جو بھی ہو مجھے اس سے کیا میں یہاں کا
نظارہ انجوائے کرتا ہوں"

"پلیز بچائو مجھے پلیز"

"اف یار کیا بکواس ہے کون شور کر رہا ہے یہاں تو کوئی نہیں ہے اور نا نظر آ رہا ہے"
"چھوڑو مجھے-----کوئی ہے؟"

"لگتا کے جانا ہی ہو گا شاید کسی کو میری ہیلپ کی ضرورت ہو"
"شہرام ادھر ادھر دیکھتا ہوا جنگل کے بیچ چلا گیا فون کی لائٹ آن کر کے اس نے چاروں
طرف دیکھا لیکن اسے کوئی نظر نہیں آیا"

"چاروں طرف دیکھ ہی رہا تھا کے اسے کسی کے آنے کی آہٹ محسوس ہوئی اس نے پیچھے
مڑ کر دیکھا تو کوئی نہیں تھا"

"ارے یار کہاں پھنس گیا ہوں میں غلطی کر دی یہاں آ کر"

"کون ہے وہاں سامنے اءو"

"شہرام آوازیں لگانے لگا"

"شہرام پلیز مجھے۔۔۔۔۔"

"اسے نے اپنا نام سن کر ادھر ادھر پھر سے دیکھا کچھ دیر بعد اس کی نظر ایک آدمی پر پڑھی جو اسے چھپا کر لے جا رہا تھا"

"رک سالے رک میں تجھے بتاتا ہوں"

"کون ہے تو؟"

"ہٹ جا اگے سے ورنہ اچھا نہیں ہو گا"

"مومنہ تم۔۔۔ تم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟؟"

"پلیز مجھے بچالیں انہوں نے مجھے مارا اور یہاں کے آئے"

"تم۔۔۔۔۔ خیر پہلے میں ان کو دیکھ لوں پھر تم سے پوچھوں گا"

"دیکھو اسے چھوڑ دو ورنہ اوپر کی فلیٹ میں بٹھا دوں گا تمہیں"

"کیوں تم نے ایجاد کی ہے اوپر کی فلیٹ۔۔۔۔۔ ہٹ جائو میں نے کہا راستے سے"

"اچھا تو تم لوگ ایسے نہیں مانو گے کچھ خدمت کرنی پڑھے گی تم لوگوں کی"

"شہرام نے اس کے منہ پر زور دار مکہ مارا"

"اہہہہ"

"کیسا فیل ہو رہا ہے"

"تیری تو"

"ارے یار ایسے نہیں کرتے بری بات۔۔۔"

"شہرام نے پھر سے اسے مکہ مارا اور نیچے گر گیا شہرام نے موقع پر ہی اسے مارنا شروع کر

دیا اسے اتنا مارا کہ وہ بے ہوش ہو گیا اس کو مارنے کے بعد شہرام نے دوسرے دو

آدمیوں کو دیکھا۔۔۔۔۔ وہ دونوں اسے دیکھ کر بھاگ ہی گئے

"کیا ضرورت تھی تمہیں اکیلے آنے کی منہ کیا تھا تمہیں"

"وہ سوری مجھے نہیں پتا تھا"

"انہوں نے تمہیں کچھ کہا تو نہیں نا"

"نہیں تو اچھی خاصی خدمت کی انہوں نے بہت پیار سے مجھے یہاں لائے تھے"

"اچھا پیار سے لائے تھے تو بھونک کیوں رہی تھی مدد کے لیے"

"وہ تو میں بس ایسے ہی کہ رہی تھی مجھے کیا پتا تھا آپ آجائیں گے مجھے کون سا آپ کی ہیلپ کی ضرورت تھی میں تو کھیل رہی تھی ان کے ساتھ"

"اچھا مجھے بھی کوئی شوق نہیں تھا تمہیں بچانے کا میں تو آ ہی نہیں رہا تھا بار بار شور کر رہی تھی میں سمجھا پتا نہیں کون ہو گا مدد کر دیتا ہوں"

"اچھا اپنی شاعری بند کریں اور چلیں پلیز"

"ہاں ہاں چلو میرا ٹائم ضائع ہو رہا ہے ویسے بھی"

"شہریار مجھے روم بتا دے میں سونے جا رہا ہوں"

"آ جا میرے ساتھ چل تو میرے ساتھ سوئے گا"

"میمونہ مجھے بھی روم دکھا دو مجھے سونا ہے ابھی بازو میں درد ہے"

"اچھا آ جانو ہم دونوں ایک ہی کمرے میں سوئیں گے"

"اچھا ٹھیک ہے"

"ہاں تم چلو میں آتی ہوں پانی لے کر وہ سامنے جہاں شہرام سویا ہے اس کے ساتھ والا روم ہے"

"اوکے تم جلدی آ جانا میں سونے والی ہوں"

"اوکے جانو"

"شہریار آپ واپس کیوں آ گئے سو جائیں" ہاں میں جا رہا ہوں بس اپنی جانو کو گوڈ نائیٹ بولنے آیا تھا"

"اچھا جی اب جائیں"

"او کے جان"

"گوڈ نائٹ"

"ہمممم"

پاشا مجھے معاف کر دیں"

"کیوں کیا ہوا"

"وہ ہمارے سب آدمی مارے گئے ہیں اور وہ لڑکی بچ گئی ہے"

"کیا کہا تم نے"

"جی باس میں سچ کہ رہا ہوں"

"جس نے کیا یہ"

"وہ شہرام نے"

"اہہہہ" پاشا اپنا ہاتھ غصے سے ٹیبل پر مارتا ہے

"اس کی اتنی ہمت"

"پاشا اب ہمیں کیا کرنا ہو گا"

"ابھی کچھ مت کرو مجھے سوچنے دو پھر میں اسی آرام ڈے ماروں گا اسے پتا بھی نہیں چلے گا"

"وہ کیسے باس"

"وہ میں سوچ لوں گا تم جاؤ"

"اوکے باس"

"کیا کروں اب میں اس منحوس کو کیسے گھر بلاؤں مجھ سے گھر کا کام نہیں ہوتا میری طبیعت خراب ہونے لگتی ہے"

"ایک کام کرتی ہوں اس کی دوست کو ہی کال کر کے کہ دوں گی وہ اسے گھر بھیج دے گی"

ہاں یہں کرنا پڑھے گا"

"میری طبیعت خراب ہو رہی ہے اب کیا کروں"

"اہہہہہ"

"سائرہ صاحبہ بہت بیمار ہو گئی تھی اور بے ہوش ہو گئی"

.....

"ہیلو"

"بیٹا کہاں ہو تم"

"جی امی"

"میں امی نہیں رخسانہ بات کر رہی ہوں"

"اچھا آنٹی آپ نے امی کی فون سے کال کی خیریت؟؟"

"نہیں ہے خیریت تمہاری امی گھر میں بے ہوش پڑی ہیں ابھی میں اسے ہسپتال لے کر جا رہی ہوں تم جلدی سے آ جاؤ"

"کیا اچھا میں ابھی آتی ہوں"

"یہ کہ کر مومنہ نے فون کٹ کر دیا"

"میمونہ مجھے گھر جانا ہو گا"

"لیکن کیوں اتنی صبح"

"وہ امی بیمار ہو گئی ہیں مجھے ہسپتال جانا ہو گا"

"کیا میں بھی چلتی ہوں"

"ہاں چلو"

"میں بھی چلوں"

"نہیں آپ شہرام جے پاس ہی رکھیں"

"ٹھیک ہے دیہان سے جانا"

"اوکے"

"شہرام اٹھ جا اب ٹائم دیکھ کیا ہو گیا ہے"

"کیا یار سونے دے نا"

"کتنا سوئے گا اٹھ جادن کے دو بج رہے ہیں"

"کیا دو بج رہے ہیں تو ابھی اٹھا رہا ہے"

"اٹھا اٹھا کے میں تھک گیا تھا تو اٹھ ہی نہیں رہا تھا"

"اچھا میں فریش ہو کر آتا ہوں"

"اوکے جلدی آ جانا شتہ ریڈی ہے"

"اوکے"

"آ جا کر لے ناشتہ"

"اچھا کر لوں گا ویسے یہ دونوں لڑکیاں کہاں چلی گئی ہیں"

"وہ مومنہ کی امی بیمار ہو گئی تھی انھیں کے پاس گئی تھی صبح"

"اچھا"

"ہاں تو ناشتہ کر پھر ہم بھی چلتے ہیں"

"ہم کیوں جائیں"

"ارے ہمیں جانا ہو گا نا وہ دونوں اکیلی ہیں اور ساتھ میں تو بازو کا بھی چیک اپ کروا لینا"

"اوکے"

"ہمممممم"

"امی امی پلیز اٹھ جائیں"

"دیکھیں ناپ کی بیٹی آئی ہے اٹھ جائیں نا"

"ڈاکٹر ان کو کیا ہوا ہے"

"

"وہ ان کو"

"کیا ہوا بولیں نا"

"ان کو ہارٹ اٹیک آیا ہے"

"کیا"

"کیسے"

"ان کو کوئی صدمہ لگا ہے یہ سوچتی بہت ہیں شاید اس لیے ان کو ہارٹ اٹیک آیا ہے"

"کیا ڈاکٹر پلیز آپ ان کو ٹھیک کر دیں پلیز"

"دیکھیں ان جا بچنا ناممکن ہے بہت سیریس اٹیک آیا ہے ہو سکتا تھا یہ مر بھی جاتی لیکن ہم پوری کوشش کریں گے"

"ک-ک-ک-کیا-ڈاکٹر کی یہ بات سن کر مومنہ بے ہوش ہو گئی تھی"

"مومنہ اٹھو پلیز کیا ہو گیا ہے"

"کیا ہوا اسے" شہرام بولا!

"وہ اسے صدمہ لگا ہے اس ماما کو ہارٹ اٹیک آیا ہے"

"اووو اچھا"

"ہاں بھائی مجھے دو میں اٹھاتا ہوں پانی لے کر آؤ"

"جی"

"مومنہ اٹھو-مومنہ"

"اس کی کوششوں کے باوجود وہ نا اٹھی"

-----"

"کچھ وقت گزر گیا مومنہ کو ہوش آ چکا تھا لیکن اس کی امی ابھی تک بے ہوش تھی ڈاکٹر نے بھی انہیں جواب دے دیا تھا ان کے پاس صرف دو گھنٹے ہیں اس اگر وہ دو گھنٹوں کے اندر ہوش میں نا آئی تو ان کی جان بھی جاسکتی ہے"

"میمونہ دیکھو ڈاکٹر کو مزاق کرتے ہیں ان کو بولو نا امی کو اٹھائیں مجھے ان سے ملنا ہے"

"مومنہ خود کو سنبھالو پلیز کچھ نہیں ہو گا آنٹی کو تم روتی رہو گی تو خود کو اور آنٹی کو کون سنبھالے گا پھر"

"دیکھو نا وہ کل صبح سے ہاسپٹل میں ہیں انہوں نے ایک بار بھی آنکھیں نہیں کھولی مجھے ان سے ملنا ہے پلیز"

"نہیں مومنہ ڈاکٹر ابھی گئے ہیں اندر وہ آئے تو ان سے پوچھ کے چلتے ہیں"

"پکا"

ہاں پکا"

"مومنہ کی آنکھیں رو رو کر لال ہو گئی تھی شہرام اور شہریار بھی ان دونوں کے پاس تھے"

"تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر باہر آئے"

"ڈاکٹر امی اب ٹھیک ہیں نا مجھے ان سے ملنا ہے"

"جی آپ ان سے مل سکتی ہیں لیکن ان سے زیادہ کچھ مت بولنے گا ان کی طبیعت اور خراب ہو سکتی ہے"

"جی"

"امی میں آگئی ہوں دیکھیں نا آنکھیں کھولیں"

"سائرہ صاحبہ نے انگلی ہلائی اور کچھ بولنے لگی"

"جی امی بولیں میں۔۔۔۔۔ میں سن رہی ہوں"

"بیٹا۔۔۔۔۔"

"امی امی کیا کوا آپ کو اٹھیں امی میں نے آپ کو معاف کیا امی "

"کیا ہوا مومنہ"

"ڈاکٹر۔۔۔۔ ڈاکٹر کو بلاء و پلینز دیکھو امی کو کیا ہو گیا ہے"

"ہاں میں۔۔۔ میں بلاتی ہوں"

"امی آنکھیں کھولیں امی۔۔۔۔۔ مومنہ روتے ہوئے ان کو اٹھانے لگی"

"ہٹیں پلیز ہمیں دیکھنے دیں"

"ڈاکٹر ان کو دیکھیں نا ابھی مجھ سے باتیں کر رہی تھی ان کو کیا ہو گیا ہے"

"سوری"

"کیا ہوا ڈاکٹر آپ یہ کیوں بول رہے ہیں" مومنہ کی دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی۔

"شی اس نو مور"

"ک۔ک۔ کیا آپ کیا کہ رہے ہیں دماغ خراب کے کیا آپ کا ابھی مجھ سے یہ باتیں کر رہے تھے"

"یہ اب اس دنیا میں نہیں رہی۔۔۔۔۔ سکیوز می"

"مومنہ سنبھالو خود کو پلیز" اب سب رونے لگ گئے تھے۔

"مومنہ اٹھو مومنہ"

"مومنہ بے ہوش ہو گئی تھی"

"شہرام بھائی شہریار آپ ان کو لیں چلیں میں مومنہ کو لے کر آتی ہوں"

"ہاں ٹھیک ہے ہم قبر بھی تیار کرواتے ہیں"

"جی اوکے"

"کچھ گھنٹوں بعد اب میت کو دفنانے کا ٹائم ہو چکا تھا مومنہ رو رو کر بے حال ہو رہی تھی"

"مومنہ ہمیں جنازے کو لے کر جانا ہو گا ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ شہرام اٹھاؤ جنازے کو"

"نہیں کہاں لے کر جا رہے ہو میری امی کو ان کو نہیں لے کر جانا میں ہوں نا ان کے پاس دیکھنا یہ مجھ سے باتیں کریں گی چھوڑو رکھو ان کو نیچے"

"شہرام اور شہریار بغیر کچھ کہے جنازہ لے گئے"

"مومنہ پھر سے بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ امنہ کو پتا چلا تو اس کا حال بھی بہت برا ہو گیا تھا وہ جنازے میں شرکت نہیں کر ڈکی کیوں کے وہ اپنے شوہر کے ساتھ امریکہ جا چکی تھی اس لئے اس نے ویڈیو کال پر ہی جنازہ دیکھ لیا تھا"

"وقت بدلتے جیسے تیسے کر کے مومنہ کا یہ غم ختم ہوتا گیا اب وہ میمونہ کے گھر رہ رہی تھی وقت اتنا تیزی سے گزرا کہ پتا ہی نہیں چلا اسی طرح مہینے گزرتے گئے"

"آج مومنہ کا برتھ ڈے تھا سب تیاریاں مکمل ہو چکی تھی شہرام شہریار اور میمونہ بارہ بجنے کا انتظار کر رہے تھے بارہ بجنے کو پانچ منٹ رہ گئے تھے"

"مومنہ اءو باہر بیٹھتے ہیں جا کر یہاں بور ہو رہی ہوں میں"

"اچھا چلو"

"سیڑھیاں اترتے ہوئے لائٹ ہی چلی گئی تھی"

"دونوں اندھیرے میں نیچے آ کر جگہ ڈھونڈ کر بیٹھ گئی"

"جار اس لائٹ کو کیا ہوا ابھی ہی جانا تھا اسے"

"ہاں یار"

"تھوڑی دیر کے بعد میمونہ نے مومنہ کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا اور شہریار نے لائٹ آن کر

دی"

"میمونہ یہ کیا کر رہی ہے چھوڑ میری آنکھیں درد کر رہی ہیں"

"اچھا یہ لو اب بے شک دیکھ لو"

"یہ کیا ہے"

"تب ہی آوازیں گونجنے لگی "

"ہیپی بر تھڈے ٹو یو۔۔۔ ہیپی بر تھڈے ڈیر مومنہ"

"تھینک یو سو مچ "

"کیسا لگا میرا سر پرانز؟"

"بہت اچھا ہے"

مومنہ نے کیک کاٹ کر سب کو کھلایا"

"مزہ آیا؟؟"

"جی شہریار بھائی بہت مزہ آیا"

"اچھا جی "

"جی"

"وہ میں نے آج کے دن آپ سب سے کچھ کہنا ہے"

"ہاں ہاں بولیں ہم سب سن رہے ہیں"

"وہ میں۔۔۔ سمجھ نہیں آ رہا کیسے کہوں"

"کیا ہوا بھائی بولیں کیا بات ہے"

"وہ میں کہہ رہا تھا کہ اب مجھے اور میمونہ کو شادی کر لینی چاہئے"

"کیا یہ تو بہت اچھی بات ہے"

"ہاں نا ہم بوڑھے ہو جائیں گے اس لیے اگر میمونہ کو کچھ اعتراض نا ہو تو ہم کل ہی نکاح کر لیتے ہیں"

"جی بولو میمونہ شرمائیوں رہی ہو بھئی"

"ہاں مجھے کوئی اعتراض نہیں"

"یہ کہ کر میمونہ شرمائی کر اپنے کمرے میں چلی گئی"

"شرماگئی ہے تم سے"

"ہاں لڑکیاں شرماتی بہت ہیں ویسے"

"میں تو نہیں شرماتی"

"اچھی بات ہے"

"ویسے شہرام تجھے بھی اب شادی کر لینی چاہیے اپنی عمر دیکھ اٹھائیں سال کا ہو گیا ہے تو کوئی اچھی سی لڑکی دیکھ کر شادی کر لے"

"جاوئے بکواس نا کر میں نہیں کرتا شادی وادی"

"مومنہ اسے چھوڑو تم۔۔۔ تم ابھی بچی ہو ابھی تم اٹھارہ کی ہوگی ہو ورنہ تمہاری بھی شادی کرتے" وہ شہرام کو دیکھتے مسکراتے ہوئے بولا

"نہیں بھائی میں نے شادی نہیں کرنی تو بہ ہے شادی سے"

"ارے کیوں نہیں کرنی شادی"

"مجھے ڈر لگتا ہے"

"کس وجہ سے ڈر لگتا ہے"

"مجھے ناشادی نہیں کرنی مجھے ڈر لگتا ہے کہ میرا ہسبنڈ کیسا ہو گا میرے ساتھ مجھ پر ظلم تو نہیں کرے گا مجھے مارے گا تو نہیں پہلے ہی میں بہت ظلم سہ چکی ہوں مجھے اب بہت ڈر لگتا ہے مجھے اپنے نصیب سے بہت ڈر لگتا ہے"

"ارے یار تم بہت اچھی لڑکی ہو تمہارے ساتھ کوئی بھی شادی کر سکتا ہے اور تم ٹینشن نا لو کوئی کچھ نہیں کہے گا تمہیں بس اچھے کی امید رکھو"

"جی"

"ویسے میری نظر میں ایک لڑکا ہے وہ بہت اچھا کے کھڑوس ہے لیکن دل کا بہت اچھا ہے۔۔۔ اور شہرام کے لیے بھی ایک اچھی کڑی ہے اگر تم دونوں کہو تو میں بات کروں ان سے؟"

"نہیں مجھے ابھی شادی نہیں کرنی" شہرام اور مومنہ ایک ساتھ بولے ایک ہی سانس میں

"اچھا جیسی تم لوگوں کی مرضی"

"جی"

"ہاں"

میمونہ جلدی چلو ہم لیٹ ہو رہے ہیں نکاح کا ٹائم نکل جائے گا"

"میمونہ اور مومنہ پارلر سے تیار ہو کر گھر جا رہی تھی آج شہریار اور میمونہ کا نکاح تھا"

"ہاں ہاں چلو شور تو مت کرو نکاح میرا ہے اور خوش تم ہو رہی ہو یہاں سے پاس ہی ہے"

گھر چلو اب"

"ہاں اوکے"

"شہرام اور شہریار تیار ہو چکے تھے اور مولوی صاحب بھی آچکے تھے سب میمونہ اور مومنہ"

کا ویٹ کر رہے تھے کچھ دیر بعد وہ بھی آگئی تھیں"

"کہاں رہ گئی تھی یار تم لوگ ہم کب سے یہاں تم لوگوں کا ویٹ کر رہے ہیں"

"اب آگئے ہیں نا تو شور کیو مچا رہے ہیں میمونہ نے لیٹ کروا دیا تھا"

"اچھا چلو اب اسے شہریار کے ساتھ بٹھا دو"

"اچھا"

"شہریار ولد عثمان صدیقی کیا آپ کو میمونہ ولد ابراہیم سے ساتھ یہ نکاح قبول ہے؟"

"جی قبول ہے۔۔۔ قبول کے۔۔۔ قبول ہے"

"نکاح ہو چکا تھا شہریار نے نکاح کے ساتھ ہی رخصتی بھی کر لی"

"رخصتی کا ٹائم تھا لیکن مومنہ کہی نہیں مل رہی تھی"

"مومنہ کہاں ہے ہمیں لیٹ ہو رہا ہے"

مجھے کیا پتہ میں سب جگہ ڈھونڈ کر آیا ہوں کہی نہیں ہے وہ اور دیکھو مجھے گیڈ کے پاس سے

اس کا جھمکے ملا"

"کیا اللہ کرے وہ ٹھیک ہو پتا نہیں کہاں چلی گئی ہے وہ کہی اس کے ساتھ"

"میمونہ بول ہی رہی تھی کے شہرام کا فون بجا"

"اگر اپنی گریفینڈ چاہیے تو اس لوکیشن لر آ جائو"

"بغیر کچھ بولے ایک ہی سانس میں کہ کر فون کٹ ہو گیا"

"کیا کوا بھائی"

"وہ مجھے جانا ہو گا"

"لیکن کہاں؟"

"مومنہ کو کسی نے کڈنیپ کر لیا ہے اور مجھے کو لیشن بتائی ہے مجھے جانا کو گا تم دونوں جائو"

"میں دیکھ کوں گا"

"لیکن ہم کیسے جائیں ہم بھی چلتے ہیں آپ کے ساتھ"

"ہاں شہرام ہم بھی چلتے ہیں"

"نہیں میں اکیلا جائوں گا تم دونوں جائو"

"ایک کام کرتے ہیں آج ہم یہی رک جاتے ہیں مومنہ کا ویٹ کرتے ہیں جو شہریار"

"ہاں ٹھیک ہے"

"اوکے مجھے دیر نہیں کرنہ چاہیے میں جاتا ہوں"

"دھان سے جانا"

"اوکے"

"کچھ دیر بعد شہرام اس لوکیشن ہر پہنچ گیا تھا"

"ویل کم شہرام شاہ"

"مومنہ کہاں ہے"

"ارے اتنی بھی جلدی کیا ابھی تو کچھ حساب چکانا ہے میں نے تمہارے ساتھ"

"دیکھو اسے میرے حوالے کر دو ورنہ اچھا نہیں ہو گا"

"ہا ہا اچھا جوک ہے ویسے"

"بکواس بند کرو"

"ارے دیکھو تو اس کی سبز آنکھیں کیسے لال ہو گئی ہیں بگ چارے کو بہت غصہ آیا ہوا ہے
کہی ہمیں مارنا دیں"

"شہرام نے زور دار مکہ پاشا کے منہ پر مارا"

"جب کھیل نہیں سکتے تو کھیل بھی نہیں کھیلنا چاہتے۔۔۔۔ کہی ہارنا جائو مجھ سے جتنے اونچے
ہو رہے ہو میں تمہیں اتنا نیچے گرائوں گا"

"تیری اتنی ہمت"

"اہا اتنی نہیں بہت ہمت ہے مجھ میں دیکھاؤں کیا"

"تم دونوں میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو مارو اسے آج یہ زندہ نہیں بچنا چاہیے"

"زندہ تو آج آپ نہیں بچو گے باس"

"کیا مطلب؟"

"ہم اس کے ساتھ ملے ہوئے ہیں ہم نے اس کو آپکی ہر انفارمیشن بتائی ہیں ہم اس کے آدمی ہیں"

"کیا اتنا بڑا دھوکہ میرے ساتھ کیا تم لوگوں نے"

"ہاں بالکل"

"لیکن اصل دھوکہ تو میں نے کیا ہے تم لوگوں کے ساتھ"

Welcome in to prime urdu novels & publications.

پرائم اردو ناولز میں خوش آمدید۔

پرائم اردو ناولز میں بحیثیت لکھاری شمولیت اختیار کریں اور اپنی تحریروں، ناولز، افسانوں کا پی ڈی ایف لنک حاصل کریں۔ اور دنیا بھر میں ہماری ویب سائٹ کے لاکھوں قارئین تک اپنی تحریر ایک کلک میں پہنچائیں۔

اگر آپ اپنی تحریروں کو کتابی شکل میں محفوظ کرنا چاہتے ہیں تو ہم آپ کو خصوصی ڈسکاؤنٹ پر آپ کی مرضی کی تعداد میں کتابیں بنا کر دیں گے۔

ہمارے گروپ میں اپنی تحریر اپنے پیج لنک کے ساتھ پوسٹ کریں اور اپنے پیج کی پرموشن کے لئے اس سنہرے موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

اپنے پیج پر ہماری ویب سائٹ کا پی ڈی ایف لنک شیئر کرک اپنے ریڈرز کو پی ڈی ایف سے آف لائن ناولز پڑھنے کی سہولت فراہم کریں۔

اپنے ناولز کو ویب سائٹ کے ساتھ دیگر سٹریمنگ پلیٹ فارمز جیسے یوٹیوب پر بھی پڑھنے کی سہولت فراہم کریں اپنے ریڈرز کو۔

اپنی تحریروں کے لئے دیدہ زیب اور دلکش ٹائٹل اور پرموشنل پوسٹ بنوانے کے لئے ہمارے گرافک ڈیزائنر کی خدمات مفت حاصل کریں۔

اگر آپ کو اپنی تحریروں کو لکھنے میں راہنمائی کی ضرورت ہو تو ہماری ٹیم میں موجود سینئر لکھاری آپ کو مکمل راہنمائی فراہم کریں گے۔

تو پھر دیر کس بات کی، ابھی ہمارے گروپ کو جوائن کریں اور اپنی تحریر پوسٹ کریں اور ہماری ٹیم کا حصہ بن جائیں۔ کیوں کہ ہم اپنے سب لکھاریوں کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے ہمیں میسنجر پر انبکس کریں یا واٹس ایپ پر رابطہ کریں۔

Whatsapp : 03335586927

Prime Urdu Novels Group Link

<https://www.facebook.com/groups/517883045059344/>

"کیا مطلب ہے تمہارا"

"لاشا مومنہ کو لے کر آتا ہے جو بری حالت میں تھی"

"دیکھ لے اس کو تیری گریفینڈ یا جو بھی ہے میں نے اس پر گندی نظر ڈالی تھی لیکن تو نے میرا سارا کام خراب کر دیا میں اسے آج امریکہ لے کر جا رہا ہوں تم کوگ مجھے نہیں روک سکتے اور میں نے یہ دھوکہ۔۔۔۔"

"پاشا اپنی بات پوری کر ہی رہا تھا کہ شہرام نے اس کی ٹانگ پر گولی دے ماری"

"تو جو بھی کرتا ہے کر مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑھتا"

"اچھا تو کیوں اس کی اتنی فکر کر رہا ہے مجھے پتا ہے یہ تیری کچھ نہیں لگتی دیکھ میں تجھے

بہت پیسا دوں گا اس کو میرے حوالے کر دے اور چلا جا یہاں سے"

"اچھا کتنی قیمت دو گے مجھے اس کی"

"جتنی بھی تو نے مانگی"

"تجھے کیا لگتا ہے میں اسے دے دوں گا تجھے"

"شہرام نے اس کی دوسری ٹانگ پر بھی گولی مار دی مومنہ یہ سب دیکھ رہی تھی"

"چھوڑ دے مجھے اور مجھے دے دے آخری بار کہوں گا"

"تجھے کوئی اثر نہیں ہو رہا کیا چیز ہے تو"

"دیکھ مجھے یہ لڑکی اچھی لگی ہے تیری کچھ نہیں لگتی ویسے بھی یہ اور میں اس کے ساتھ اپنی

رات....."

"شہرام نے اس کے منہ پر پستول مارا"

"چپ کر ایک دم چپ بار بار ایک ہی سوال کیوں کر رہا ہے تو کے یہ میری کچھ نہیں لگتی بیوی ہے یہ میری سمجھا تو دوبارہ اس کی طرف دیکھا تو تیری آنکھیں نکال دوں گا"

"کیا بیوی لیکن"

"ہاں بیوی اور لیکن ویکن کیا میرے پاس تیرے لیے ٹائم نہیں ہے"

"شہرام نے تین گولیاں اس کے سینے میں اتار دی"

"تم لوگ اسے دیکھ لینا اگر نا مرا تو اور گولیاں مار کے مار دینا اسے"

"وہ گارڈز کو حکم دے کر مومنہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے غصے میں لے گیا اور گاڑی میں بٹھایا۔۔ مومنہ اسے دیکھ کر بہت ڈری ہوئی تھی شہرام کے سفید کپڑے خون سے گندے ہو چکے تھے اور مومنہ کے کپڑے پاشا نے پھاڑ دیئے تھے"

"تمہیں کیا ضرورت تھی مومنہ کے پاس سے غائب ہونے کی کیوں وہاں سے ہلی اس کے پاس ہی رہتی نا اپنی حالت دیکھو تم جاہل"

"شہرام غصے سے اس کو سنا رہا تھا لیکن مومنہ رو رہی تھی اور ڈری ہوئی لگ رہی تھی خود جو چھپا رہی تھی۔۔۔۔۔رات بھی کافی کو گئی تھی۔۔۔۔۔شہرام نے ایک نظر مومنہ کو دیکھا"

"یہ کو میری چادر لپیٹ لو"

"رو مت میں تمہارے ساتھ کون تمہیں کوئی کچھ نہیں کہے گا اب تم میرے ساتھ ہو اور سیف ہو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے"

"ججی"

"شہرام نے گاڑی گھمائی اور گھر سے تھوڑا دور منشن میں روکی"

"یہ کون سی جگہ ہے ش۔ش۔شہرام"

"یہ میرا منشن ہے"

"لیکن آپ مجھے یہاں کیوں لائے ہیں"

"یہ تمہیں اندر جا کر پتا لگ جائے گا اب منہ بند کر کے چلو میرے ساتھ"

"شہرام اسے منیشن میں کے گیا جہاں مولوی صاحب بیٹھے ہوئے تھے"

"بھٹو یہاں اور جو مولوی صاحب کہیں گے بس ان کا جواب ہاں میں دینا۔۔۔ مولوی صاحب آپ شروع کریں"

"کچھ ٹائم بعد وہ واپس گاڑی کی طرف آگئے اور واپس گھر کے لیے نکل گئے"

"میمونہ تم کہاں چلی گئی تھی تم تھیک ہو"

"ہاں میں ٹھیک ہوں"

"شہرام تیرے کپڑوں کے ساتھ خون؟؟؟"

"ہاں پاشا کو آج موت دے کر آیا ہوں"

"اچھا یہ تو اچھا ہو گیا"

"ہمممممم۔۔۔۔۔ وہ میں نے..."

"کیا ہوا کیا میں نے؟؟؟"

"میں نے مومنہ سے نکاح کر لیا ہے"

"کیا نا کر یار"

"ہاں"

"ارے واہ میرا بھائی میرا دوست میری جان یہ تو بہت اچھی بات ہے"

"واہ مومنہ نکاح کر لیا اور وہ بھی اپنی دوست کے بغیر یہ اچھی بات نہیں ہے"

"سوری یار مجھے حود نہیں پتا تھا"

"اچھا لیکن تو ڈر کیوں رہی ہے"

"نہیں کچھ نہیں"

"اچھا تم دونوں جا کر کپڑے چنچ کر لو"

"او کے تم لوگ بھی سو جاؤ کافی رات ہو گئی ہے"

"ہاں ٹھیک ہے آج تو تم دونوں کے مزے"

"شہریار شرارتی انداز سے بولا"

"تمہارے بھی۔۔۔ اب بکواس بند کر اور جا سو جا"

"او کے گڈ نائیٹ"

مومنہ اور شہرام اپنے کمرے میں چلے جاتے ہیں اور شہریار بھی میمونہ کو لے کر سونے چلا جاتا ہے"

"وہ میں میں اوپر چلی جاتی ہوں میمونہ کے روم میں"

"نہیں تم یہیں ٹھیک ہو چیئنج کر لو اور سو جاؤ آ کر"

"جی لیکن۔۔۔"

کیا لیکن زیادہ سوال مت کرو اب تم میری بیوی ہو لوری طرح سے اور تمہارا حق بتا ہے یہاں سونے کا رہنے کا اب سے یہ میرا ہی نہیں تمہارا بھی گھر ہے"

"جججی اچھا۔۔۔ اپ کے کپڑے ن۔ن۔نکال دوں؟؟"

"نہیں میں کر لوں گا تمہارے کپڑے میں نے اس الماری میں رکھے ہیں اوپر سے لا کر نکال لو وہاں سے اور کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو بتا دینا مجھے اور نخرے بالکل مت کرنا"

"جی اچھا"

"ہاں اب جائو"

"شہریار کتنا اچھا ہو گیا ہے نا شہرام بھائی اور مومنہ نے نکاح کر لیا ہے"

"ہاں بالکل"

"مجھے پہلے بھی ایسا ہی لگتا تھا یہ ایک دوسرے کے لیے بنے ہیں"

"ہاں اور ہم بھی"

"ہاں ہی ہی ہی ہی"

"دانت کیوں نکال رہی ہو جان آج ہماری شادی کی پہلی رات ہے"

"ہاں وہ"

"چھوڑو سب کو آ جائو میرے پاس سہاگ رات بناتے ہیں"

"تمہیں کچھ کھانا ہے کیا"

"نہیں بھوک نہیں ہے"

"اچھا"

"جی۔۔۔۔۔ وہ مجھے کہاں سونا کو گا"

"میرے ساتھ"

"کیا مطلب"

"مطلب یہی یہاں میرے ساتھ ہی لیٹ جائو بیڈ پے"

"لیکن وہ"

"لیکن کیا۔۔۔۔۔ یار تم سوال بہت کرتی ہو آئینہ مجھ سے سوال کم کرنا"

"جی"

"اب کھڑی رہو گی لیٹ جائو یا میں لٹا دوں تمہیں اٹھا کر"

"نہیں میں لیٹ جائوں گی"

"ٹھنڈ لگی تو بتانا"

"جی اچھا"

"ہاں"

"بچاؤ مجھے پلیز مجھے مت مارو۔۔۔۔۔"

"کیا ہوا مومنہ"

"مومنہ کی آواز سن کر شہرام نے لائٹ آن کی مومنہ بہت ڈری ہوئی لگ رہی تھی کوئی برا خواب دیکھ لیا تھا اس نے اس کے شہرام نے اسے اٹھانا چاہا اس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑھ رہے تھے"

"کیا ہوا مومنہ کیوں شور کر رہی ہو"

"بچائو مجھے پلیز"

"مومنہ اٹھو میں تمہارے پاس ہوں کیا ہو گیا ہے تمہیں اٹھو"

"شہرام مومنہ کو اٹھا رہا تھا۔۔۔ مومنہ کی آنکھ کھلی اس نے اپنا سر شہرام کے سینے پر رکھا"

"کیا ہوا"

"ہتا نہیں ش۔ش۔ شاید برا خواب دیکھ لیا تھا"

"اچھا کیسا خواب"

"پتا نہیں کوئی آدمی مجھے مار رہے تھے"

"اچھا یہاں کوئی نہیں ہے صرف ہم دونوں ہی ہیں۔۔۔ کچھ نہیں ہو گا تمہیں وہ بس ایک برا خواب تھا میں تمہارے پاس ہوں تم آرام سے سو جاؤ"

"شہرام م۔م۔مجھے۔۔۔۔۔"

"کیا"

"مجھے ٹھنڈا لگ رہی ہے بہت زیادہ"

"ٹھنڈ کی وجہ سے مومنہ کانپ رہی تھی اور باہر بارش بھی لگی تھی"

"رکو میں ایک اور کمبل رکھتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔"

"اب رکی ہے کیا"

"مہیں شہرام مجھے۔۔۔۔۔ بہت ٹھنڈ لگ رہی ہے"

"شہرام بیڈ پر جا کر مومنہ کو سینے سے لگا کر اس کے بال سہلانے لگا"

"اب لگ رہی ہے کیا"

"نہیں اتنی۔۔۔ نہیں لگ رہی"

"اچھا اب سو جاؤ"

"مومنہ شہرام کی شرٹ کو مٹھیوں میں لے کر آنکھیں بند کر گئی اور شہرام اسے دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا"

"شہریار آپ اٹھ گئے"

"ہاں نا تمہارے سامنے ہوں تو اٹھ گیا ہوں"

"اچھا ناشتہ لگا دوں آپ کے لیے؟"

"ہاں لگا دو"

"اچھا"

"شہرام لوگ نہیں اٹھے ابھی تک"

"نہیں"

"اچھا"

"جی"

"گوڈ مارنگ"

"اٹھ گئے ہو نواب صاحب"

"ہاں"

"بھائی ناشتہ لگا دوں آپ کے لیے"

"نہیں میں ابھی نہیں کرتا"

"اچھا مومنہ نہیں اٹھی کیا؟"

"نہیں"

-----"اچھا"

"تم بھی اٹھ گئی ہو ابھی تمہارا ہی پوچھ رہی تھی"

"ہاں اٹھ گئی ہوں"

"اچھا تم ٹھیک ہو تمہاری طبیعت خراب لگ رہی ہے۔۔۔ شہرام بھائی یہ ٹھیک ہے نا؟؟؟"

"ہاں میں تھیک ہوں"

"ادھر آ جاؤ بیٹھو"

"جی"

"میری طرف دیکھو"

"جی کیا"

"ادھر دیکھو میں چیک کروں۔۔۔۔۔"

"تمہیں تو بہت تیز بخار ہے"

"نہیں میں ٹھیک ہوں"

"میمونہ تم ناشتہ۔ لگا دو گی پلیز"

"جی بھائی ضرور"

"ارے میمونہ میں بنا کوں گی"

"نہیں تم بھیڑھی رہو میں نے بنا لیا ہے یہ لو"

"مجھے نہیں کرنا ناشتہ"

"کیوں نہیں کرنا؟"

"دل نہیں کر رہا"

"کھانا کھاؤ پھر ڈاکٹر کے پاس لے کر چلوں گا تمہیں"

"کیوں"

"تم بیمار ہو اس لیے"

"نہیں تو میں بالکل ٹھیک ہوں"

"ڈرو مت انجکشن نہیں لگائیں گے"

"اچھا سچ میں"

"ہاں اب ناشتہ کر لو ورنہ میں انجکشن لگائوں گا تمہیں"

"اچھا میں کر رہی ہوں ناشتہ"

"ہاں شاباش کرو جلدی سے"

"شہرام کیا کہا ڈاکٹر نے"

"کچھ نہیں بخار زیادہ ہے اس کو اپنا خیال بھی نہیں رکھتی ہیں"

"اچھا تو تم ہو نا اس کا خیال رکھنے کے لیے"

"ہممم رکھتا ہوں"

"اچھا ہم دونوں کل ترکی جا رہے ہیں رہنے کے لیے"

"کیوں"

"وہ ہنی مون منانے"

"اچھا ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی۔۔۔ کب جا رہے ہو"

"رات کی فلائٹ ہے"

"اچھا بہت جلدی نہیں جا رہے"

"ہاں بس کیا کریں"

"اچھا۔۔۔۔۔ میں مومنہ کو دیکھ کر آتا ہوں"

"اوکے"

"کیا ہوا"

"کچھ نہیں"

"ناراض ہو"

"مجھے پتا ہے ناراض ہو"

"اچھا نا اگر انجکشن نا لگاتے تو تم ٹھیک کیسے ہوتی"

"نہیں ہونا مجھے ٹھیک"

"کیوں نہیں ہونا"

"آپ کو اس سے مطلب آپ کیوں میری فکر کر رہے ہیں"

"کیوں ناکروں؟؟؟ بیوی ہو میری"

"ہاں لیکن فبردستی کی"

"کس نا کہا یہ تم سے"

"کسی نے نہیں ہوں نابس زبردستی کی"

"نہیں یو زبردستی کی محبت کرتا ہوں تم سے

"کیا....."

"ہاں خیر ان کیوں ہو رہی ہو"

"یہ--- یہ کب ہوا"

"کیا مطلب کب ہوا بہت پہلے ہوا اسی لئے تو تم سے نکاح کیا ہے میں نے"

"اچھا"

"ہاں تم مجھے اچھی لگتی ہو وک الگ بات ہے میں ن کبھی تمہیں بتایا نہیں سوچا تھا وقت آنے پر بتاؤں گا اور آج بتا دیا"

"اچھا میں سمجھی اس دن اپ میری جان بچانے کے لیے شادی کر رہے ہیں"

"نہیں میری جان ایسا کچھ نہیں ہے"

"اچھا تو آپ میرے قریب بھی تو نہیں آئے کل"

"پتا ہے۔۔۔۔۔ کیوں کے میں تمہاری مرضی کے خلاف کچھ نہیں کروں گا"

"اچھا اب میرے نصیب میں یہ کھڑوس لکھ دیا گیا ہے تو مرضی کا کیا کروں"

"کیا مطلب؟"

"یہں مطلب کے میں آپ کو شوہر مانتی ہوں آپ مجھ سے مرضی بے شک نا پوچھیں میں

آپ کی ہر بات پر راضی ہوں اور مجھے بھی اب آپ سے پیار ہونے لگا ہے"

"اچھا جی"

"ہاں جی"

"اچھا پہلے ٹھیک ہو جائو یہ باتیں تم سے ٹھیک ہونے کے بعد رات کو پوچھوں گا ابھی ڈاکٹر

نے جو میڈیسن دی ہیں وہ لو"

"نہیں نا کڑوی ہوتی ہیں میں نہیں کھاتی اور ویسے بھی اب میں ٹھیک ہوں"

"اچھا پکا ٹھیک ہو"

"ہاں آپ کی قسم"

"اچھا یہ میڈلین تو لے لو"

"شہرام"

"نہیں منہ نا بنائو کھا لو یہ شاباش میرا بچہ"

"آپ بہت برے ہیں شہرام"

"ابھی تم دیکھا ہی کہاں ہے مجھے برا ہوتے ہوئے"

"اچھا دیں اب کھا لوں"

"ہاں یہ لو"

"شہرام کہاں ہے تو"

"ہاں بول"

"ہم جا رہے ہیں"

"اچھا دھان سے جانا اور جا کر بھول نا جانا مجھے کیا پتا ہم جب ملتے زندہ رہیں گے بھی جا نہیں"

"نہیں یار تو تو جان ہے اپنی تجھے بھولنے کا۔ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور یہ مرنے والا الفاظ تیرے منہ سے اچھا نہیں لگتا"

"اچھا جی"

"یہ میمونہ کہاں رہ گئی ہے مومنہ سے ملنے گئی تھی"

"آگئی ہوں"

"اچھا اب چلو دیر ہو رہی ہے"

"اوکے اللہ حافظ"

"اوکے"

"شہریار اور میمونہ چلے جاتے ہیں ترکی"

"جان شہرام کیوں اداس ہو"

"میمونہ کی وجہ سے"

"اچھا نا تم سیڈ نا ہو وہ واپس آئیں گے نا ہمیشہ تو وہاں نہیں رہتے"

"ہممم لیکن کیا پتہ ہم زندہ ہوں گے بھی کے نہیں"

"ایسا مت بولو"

"کیوں"

"تمہارے منہ سے مرنے والا الفاظ مجھے اچھا نہیں لگتا"

"اچھا اگر میں مر گئی تو۔۔"

"میں تمہیں نہیں مرنے دوں گا جان شہرام اگر ہم مرے تو ایک ساتھ ہی مریں گے"

"اور اگر پہلے میں مر گئی تو"

"تو کیا میں زندہ نہیں رہ سکوں گا خود بھی مر جاؤں گا"

"اچھا بس چپ کریں چھوڑیں ان باتوں کو"

"اچھا جی ایک بات مانو گی میری"

"کیا"

"ایک کس کر دو نا اپنے ہینڈ سم سے ہسبنڈ کو"

"کس اور میں نا تو بہ میں شریف ہوں"

"اچھا تو میں تمہاری شرافت نکال دوں گا جان شہرام اس لیے ایک کس دے دو نا"

"نہیں دوں گی"

"پلیز پلیز پلیز"

"اچھا یار ادھر مڑیں آپ تو پیچھے ہی پڑھ جاتے ہیں"

"ہاں یہ لو کرو"

"یہ لیں اب خوش"

"ہائے----ہاں بہت بہت خوش"

"اچھا"

"ہمممم"

"شہرام ہم پہنچ گئے ہیں ترکی"

"اچھا سہی ہے بہت باتیں کر لی ہیں اب بند کر کب سے لگا ہوا ہے کال پر اب پہنچ گیا ہے

تو جا"

"اچھا سہی ہے اللہ حافظ"

"اوکے"

"کون تھا شہرام"

"شہریار تھا کہہ رہا تھا ہم پہنچ گئے ہیں"

"اچھا"

"ہمممم"

"شہرام"

"جی میری جان"

"ہم کب جائیں گے ہنی مون منانے"

"کیوں تمہیں جانا ہے"

"ہاں نا دیکھیں شہریار بھائی لوگ پرسو گئے تھے کل پہنچے ہیں ہم بھی کہی چلتے ہیں"

"کہاں جانا ہے میری جان نے"

"ممنم آپ جہاں بھی کے چلیں"

"اچھا پھر ہم دبئی چلیں گھومنے"

"ہاں ٹھیک ہے۔۔۔ لیکن کب جائیں گے؟"

"کل یا پرسوں چلتے ہیں"

"ٹھیک ہے"

"ہاں جان شہرام"

"اب سونے چلیں"

"ہاں چلیں"

"وہ دونوں سونے جا رہے تھے کے لائٹ ہی چلی گئی مومنہ ڈر رہی تھی اس نے اپنا منہ شہرام کے سینے میں چھپا لیا اور شرٹ کو مٹھیوں میں دبوچ لیا"

"شہرام"

"کیا ہوا ڈرو نہیں میں یہی پر ہوں"

"مجھے ڈر لگتا ہے"

"میں یہی ہوں چلو اب لیٹ جاؤ"

"شہرام لائٹ جلا دیں پلیز مجھے ڈر لگ رہا ہے"

"نہیں ہے ند لائٹ میرا فون بھی آف ہے اور کینڈل کچن میں ہیں اندھیرے میں نہیں نا"

سکتا اسی طرح سو جاؤ میرے سینے کے ساتھ لگ کر"

"مجھے ڈر لگ رہا ہے شہرام"

"ارے جان میں تمہارے پاس ہی ہوں اور تم میری سینے کے چپکی ہو پھر بھی تمہیں ڈر لگ رہا ہے"

"ہاں نا"

"ہائے میری معصوم سی ڈرپوک سی بیوی"

"آپ مزاق کریں بس میرے ساتھ اور کوئی کام ہی نہیں ہے آپ کا"

"لو یو شو مج اب ایک کشتی کرو نا"

"نہیں کروں گی"

"اچھا میں خود کر دیتا ہوں"

"اچھا میں کرتی ہوں"

"شاباش گڈ گرل"

"یو گندے بچے"

"شرارت نا کرو جاناں اب سو جائو ویسے بھی تمہیں ابھی بھی ہلکا ہا بخار ہے"

"اوکے"

"شہریار پتا نہیں شہرام لوگ کیس کر رہے ہوں گے ان کی لائف کیسی ہو گی وہ ایک

دوسرے کے ساتھ خوش ہوں گے بھی یا نہیں"

"نہیں وہ بہت خوش ہوں گے"

"ہمممم"

جان شہرام۔۔۔ میری گڑیا۔ میری شہزادی۔ میرا سکون کہاں ہو تم"

"جی"

"تیار ہو جاؤ ہم باہر چلتے ہیں"

"اچھا چلیں میں تیار ہوں"

"اوکے آ جاؤ"

"چلیں"

"اچھا یہ بتاؤ کیسا لگا مجھ سے عشق کر کے"

"من رقصہ، رقصہ تن رقصہ مایارم پیارم غم رقصہ"

اچھا جی۔۔۔ ارے جان آرام سے چلو گاڑی آ جائے گی"

"نہیں آتی میں ابھی آتی ہوں اس والی روڈ سے گھوم کر"

"آرام سے جانا میں کچھ کھانے کے لیے لے کر آتا ہوں"

"اوکے"

"کچھ دیر بعد شہرام آتا ہے تو آگے کا منظر دیکھ کر اس کو ایسا لگتا ہے کہ اس کا دل کسی نے سینے سے نکال لیا ہے مومنہ روڈ پر پڑی تھی اور روڈ پر خون ہی خون تھا"

"مومنہ"

"اٹھو مومنہ کیا ہوا اٹھو یہ کیا ہوا تمہیں"

"شہرام کی آنکھوں میں آنسوؤں کی لہر دھوڑنے لگی اور اس کو اٹھا کر قریب ہی ہاسپٹل لے گیا"

"ڈاکٹر اسے دیکھیں نا کیا ہوا ہے پلیز دیکھیں اس کو"

"آپ یہں رکیں اپ اندر نہیں جاسکتے یہی رکیں"

"ڈاکٹر پلیز میری بیوی کو بچالیں پلیز"

"جی ہم پہلے ان کو دیکھ لیں ہم کوشش کریں گے"

"یہ کہہ کر ڈاکٹر ایمر جنسی میں چلے جاتے ہیں شہرام رو رو کر اس کی حالت بری ہو رہی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ بس دعا ہی کر سکتا تھا"

کچھ گھنٹے بعد ڈاکٹر باہر آئے

"سر"

"شہرام جھٹ سے اٹھ گیا"

"جی جی اب ک۔ کیسی ہے م۔م۔ میری بیوی"

"سوری"

"کیا مطلب آپ کا"

"شی اس نو مور۔۔ ہم نے بہت کوشش کی لیکن ہم انہیں نہیں بچا سکے"

"کیا کیا بکواس کر رہے ہو تمہیں پتا ہے تم کیا کہہ رہے ہو ابھی ہماری شادی کو ایک مہینہ

بھی نہیں ہوا اور۔۔۔۔ تم یہ کہا کہہ رہے ہو کہا ہے میری بیوی مجھے اس سے ملنا ہے"

"جی وہ اس واڈ میں ہیں آپ انہیں لے جاسکتے ہیں"

"شہرام روتا ہوا دوڑ کر مومنہ کے پاس گیا"

"مومنہ اٹھو مومنہ کیوں میری جان نکال رہی کو اٹھو نا مومنہ مجھے پتا ہے تم میرے ساتھ مزاق کر رہی ہو ایسے تھوڑی نا مزاق کرتے ہیں اٹھو نا----- مومنہ اٹھو ورنہ میں تمہاری جان لے لوں گا اٹھ جائو پلیز پلیز اٹھ جائو تم مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتی ہم نے کہا تھا ہم دونوں ایک ساتھ مریں گے اٹھو نا پلیز"

"سریہ مرچکی ہیں پلیز آپ انہیں لے جائیں"

"شہرام کچھ بولے بغیر مومنہ کو اپنی گود میں اٹھا کر پاگلوں می طرح روڈ پر لے آیا"

"اگر میں پہلے مر گئی تو----- ہم ایک ساتھ مریں گے----- مجھے آپ سے پیار ہونے لگا ہے"

"شہرام ان سب باتوں کو یاد کر کے رو رہا تھا"

"ٹھیک ہے پھر تم زندہ نہیں کو تو میں کیسے رہ سکتا ہوں"

"شہرام مومنہ کو باہوں میں لے کر ایک ٹرک کے آگے آکھڑا ہوا"

موقع پر ہی شہرام بھی اس دنیا سے چلا گیا!

"اس نے کہا تھا ہم ایک ساتھ مریں گے اور وہ ایک ساتھ مر گئے!"

ختم شد

